روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 23 جنوری 2009ء 25 محرم 1430 ہجری 23 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 18

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی دوستی

دنیا میں کوئی کسی کے ساتھ دوستی پکی کرتا ہے تو دنیا کے لوگ اپنی دوستی کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہ کون دوست ہے جس کے ساتھ سلوک کیا جاوے تو وہ بے تعلقی ظاہر کرے۔ ایک چور کے ساتھ ہمارا سچا تعلق ہو تو وہ بھی ہمارے گھر میں نقب زنی نہیں کرتا، تو کیا خدا تعالیٰ کی وفا چور کے برابر بھی نہیں۔ خدا تعالیٰ کی دوستی تو وہ ہے کہ دنیاداروں میں اس کی کوئی نظیر ہی نہیں۔ دنیاداروں کی دوستی میں تو غدر بھی ہے۔ تھوڑی سی رنجش کے ساتھ دنیادار دوستی توڑنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کے تعلقات پکے ہیں۔ جو شخص خدا تعالیٰ کے ساتھ دوستی کرتا ہے خدا تعالیٰ اس پر برکات نازل کرتا ہے۔ اس کے گھر میں برکت دیتا ہے۔ اس کے کپڑوں میں برکت دیتا ہے۔ اس کے پس خوردہ میں برکت دیتا ہے۔

بخاری میں ہے کہ نوافل کے ذریعہ سے انسان خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ نوافل ہر شئے میں ہوتے ہیں۔ فرض سے بڑھ کر جو کچھ کیا جائے وہ سب نوافل میں داخل ہے۔ جب انسان نوافل میں ترقی کرتا ہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص میرے ولی سے مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ لڑائی کے لئے تیار ہو جائے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی محبت کرنے والے بھی غنی، بے نیاز ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کی تکذیب کی کچھ پروا نہیں رکھتے۔ جو لوگ خلقت کی پروا کرتے ہیں وہ خلق کو معبود بناتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے بندوں میں ہمدردی بہت ہوتی ہے۔ مگر ساتھ ہی ایک بے نیازی کی صفت بھی لگی ہوئی ہے۔ وہ دنیا کی پروا نہیں کرتے۔ آگے خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کہ دنیا کھچی ہوئی ان کی طرف چلی آتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 506)

نماز کے دو حصے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندہ کے درمیان تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا نصف میرے لئے ہے اور نصف میرے بندہ کیلئے ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب وجوب قراءۃ الفاتحہ حدیث نمبر:598)

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر لطیف مبشر صاحب آرتھوپیڈک سرجن یوکے سے تشریف لا رہے ہیں وہ مورخہ 25 جنوری 2009ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

امۃ المنان سکالرشپ

(برائے فائن آرٹس)

۞ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ساتھ امسال نظارت تعلیم کے تحت ایک اور سکالرشپ امۃ المنان سکالرشپ جاری کیا گیا ہے۔ یہ سکالرشپ صرف ان طالبات کے لئے ہوگا جنہوں نے امسال HEC سے منظور شدہ کسی ادارے میں بیچلر (فائن آرٹس) میں داخلہ لیا ہو۔ ہر سال دو طالبات کو یہ سکالرشپ دیا جائے گا۔ طالبات سے درخواست ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم اپنی درخواست مکرم صدر صاحب/مکرم امیر صاحب کی تصدیق، انٹرمیڈیٹ کے رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی، بیچلر (فائن آرٹس) میں داخلہ کا ثبوت کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ارسال فرمائیں۔ یہ سکالرشپ صرف طالبات کے لئے ہے۔ درخواست بھجوانے کی تاریخ میں 15 فروری 2009ء تک توسیع کر دی گئی ہے۔ قواعد اور مزید تفصیلی معلومات نظارت تعلیم سے لی جا سکتی ہیں۔

فون نمبر: 047-6212473 (نظارت تعلیم)

داخلہ کمپیوٹر کورس

۞ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہش مند خدام اپنی درخواستیں دفتر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان میں جمع کروادیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

کمپیوٹر انٹروڈکشن

ونڈوز بیسکس، ایم ایس آفس، ان پیج

دورانیہ 1 ماہ   فیس کورس 1000 روپے

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 517

ہمدردی بندگان خدا کے روح پرور نظارے

حضرت ماسٹر احمد حسین صاحب فرید آبادی احمدی صحافت کے حوالہ سے ایک نامور شخصیت ہیں آپ کا بیان ہے کہ

''سردی کا موسم تھا ڈاکیہ خط لایا اور کہنے لگا حضور مجھے سردی لگی ہے آپ مجھے اپنا کوٹ دیں حضرت مسیح موعود اسی وقت اندر گئے اور دو گرم کوٹ لے آئے اور کہنے لگے جو پسند ہو لے لو اس نے کہا مجھے دونوں پسند ہیں تو **حضور نے دونوں دے دیئے''۔**

(سیرت المہدی جلد دوم صفحہ 318-317)

ایک دفعہ ایک سوالی دریچے کے نیچے آیا اور ایک کرتا مانگا حضرت مسیح موعود نے اس وقت اپنا کرتا دریچہ سے فقیر کو دے دیا۔

(سیرت المہدی جلد 2 صفحہ 311)

حضرت اقدس مخدوم عالم تھے مگر مخلوق خدا کے خادم اعظم ہونے کی شان بھی آپ کی پوری زندگی میں صاف جھلکتی نظر آتی تھی خود فرماتے ہیں ؎

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است
ہمیں کارم ہمیں بارم، ہمیں رسمم ہمیں راہم
نہ باید مرا یک ذرہ عزتہائے ایں دنیا
منہ از بہر ما کرسی کہ ماموریم خدمت را

نزول وحی کی کیفیت

حضرت ماسٹر مولا بخش صاحب (ریٹائرڈ مدرس مدرسہ احمدیہ (متوفی 10/اگست 1950ء) کی روایت ہے کہ:۔

''ایک دفعہ موسمی تعطیلات میں میں یہاں آیا ہوا تھا۔ تمبر کا مہینہ تھا، سن اور تاریخ یاد نہیں۔ بیت مبارک کی توسیع ہو چکی تھی۔ میں صبح آٹھ بجے بیت مبارک میں اکیلا ہی ٹہل رہا تھا کہ اچانک حضرت مسیح موعود اس کھڑکی سے جو بیت مبارک میں کھلتی ہے تشریف لائے۔ ذرا سی دیر بعد حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول اور ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب مرحوم یا خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم اندرونی سیڑھیوں کی راہ سے بیت میں آ گئے۔ حضرت اقدس بیت کے پرانے حصہ میں کھڑکی سے مشرقی جانب فرش پر تشریف فرما ہوئے اور ان سے باتیں کرنے لگ گئے اور خاکسار آہستہ آہستہ حضرت اقدس کے دست مبارک دبانے لگا۔ باتیں کرتے کرتے آپ کے جسم مبارک میں جھٹکا سا لگا اور سارا بدن کانپ گیا اور میرے ہاتھوں سے آپ کی کلائی چھوٹ گئی۔ آپ فوراً اندر تشریف لے گئے حضرت خلیفہ نے فرمایا کہ یہ نزول وحی کا وقت ہے۔''

(سیرت المہدی جلد دوم صفحہ 320)

ربانی واعظوں کو بیش قیمت نصائح

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

1۔ افضل عمل یہ ہے کہ انسان اپنے مومن بھائی کے دل کو سرور سے بھر دے، اس کا قرض ادا کرے، اس کی ضرورت کی تکمیل کر کے اسے غم سے نجات دے۔

2۔ بہترین اسلام یہ ہے کہ بے تعلق اور بے مقصد باتوں سے قطعی طور پر اجتناب کرے۔

3۔ حسن ظن بہترین عبادت ہے۔

4۔ نعمت کا تذکرہ اور اشاعت بھی شکر میں داخل ہے۔

5۔ جو شخص مومنوں کو برسر عام ایذاء پہنچاتا ہے اس پر خدا کی لعنت واجب ہو جاتی ہے۔

6۔ جس نے کسی ذمی کو تکلیف پہنچائی تو میں بنفس نفیس بروز قیامت اس کے خلاف استغاثہ کروں گا۔

7۔ جو تقویٰ اختیار کرے گا تو اللہ ہر شے پر اس کا رعب جما دے گا۔

8۔ جسے اللہ کی ملاقات محبوب ہے خدا بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے۔

9۔ جس نے میری سنت زندہ کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

10۔ جس نے ایک مومن کی برسر عام تحقیر دیکھی اور باوجود مقدرت کے اس کی کوئی مدد نہ کی تو رب ذوالجلال حشر کے روز تمام خلائق کے سامنے اسے رسوا کرے گا۔

11۔ جس کے ہاتھ کوئی ایک شخص حلقہ بگوش دین ہوا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

12۔ جو شخص استغفار کرتا رہتا ہے خدا تعالیٰ اسے ہر غم سے نجات بخشتا اور ایسے طریق سے بے حساب رزق مہیا کرتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہیں ہوگا۔

13۔ جس نے چالیس دن محض اللہ کے لئے وقف کئے اس کے دل سے حکمت کے چشمے پھوٹیں گے اور اس کی زبان پر جاری ہو جائیں گے۔

(ترجمہ از جامع الصغیر للسیوطی احادیث زیر لفظ من)

☆☆☆

تعارف کتب

سیرت وسوانح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

نام کتاب: سیرت وسوانح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
مصنف: مکرم محمد افضل متین صاحب معلم وقف جدید
مطبع: عرفان افضل پریس لاہور
صفحات: 389
قیمت: 200 روپے

مصنف کتاب ہذا مکرم محمد افضل متین صاحب چنی گوٹھ ضلع بہاولپور سے تعلق رکھتے ہیں اور 1995ء میں مدرسۃ الظفر سے فارغ التحصیل ہو کر بطور معلم وقف جدید میدان عمل میں خدمات بجا لا رہے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شخصیت ہمہ جہت تھی اور اپنوں اور پرایوں میں یکساں معروف و محبوب تھے۔ جس کسی کا آپ کے ساتھ تعلق رہا۔ اس نے اس موقع کو اپنی زندگی کا یادگار موقع سمجھا۔ آپ کی وفات کے بعد مختلف اخبارات ورسائل میں آپ سے محبت کرنے والوں نے اپنی اپنی بساط کے مطابق گل ہائے عقیدت پیش کئے۔ مصنف کتاب ہذا نے ان جرائد سے نہایت محنت اور محبت سے واقعات تلاش کئے ان کا انتخاب کیا اور مختلف عنوانات کے ساتھ ان بکھرے موتیوں کو مالا کی صورت دے کر کتابی شکل میں شائع کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خوبصورت، نادر و یادگار تصاویر اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر بھی اس کتاب کی زینت کا سامان کر رہی ہے۔ چونکہ مختلف کتب، جرائد ورسائل سے انتخاب کیا گیا ہے اور زیادہ تر واقعاتی رنگ میں بیان ہے۔ اس لئے شروع سے لے کر آخر تک دلچسپی قائم رہتی ہے۔

اس کتاب کے شروع میں مختصراً خلافت کی اہمیت اور ضرورت کے ساتھ ساتھ حضور کی خلافت کے بارے میں بشارات اور بچپن کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت کے مختلف پہلو محبت الٰہی، شوق نماز، قبولیت دعا، عشق قرآن، عشق رسول ﷺ، عشق حضرت مسیح موعود اور آپ کے رفقاء سے محبت واحترام کا تعلق، خلافت سے محبت اور اطاعت کا جذبہ، دوسروں کے جذبات کی پاسداری، حس مزاح، درگزر، ہمدردی خلائق، سخاوت، سادگی، انکساری، مہمان نوازی، بچوں سے شفقت، جذبہ خدمت دین، محنت ومشقت، تربیت اولاد اور بعض دیگر پہلوؤں کو واقعاتی رنگ میں بیان شامل اشاعت ہے۔

نیز حضور انور کے بعض الہامات کا تذکرہ، ربوہ سے ہجرت کا واقعہ اور ساری عمر نازل ہونے والی الٰہی رحمتوں، تائیدات اور افضال کا کسی قدر حصہ کا بیان، کلام طاہر کا کچھ حصہ، ایم ٹی اے اور حضور کا دوران ہجرت ربوہ اور پاکستان کے احمدیوں سے جدائی کے لمحات میں جو درد کی کیفیات تھیں ان کا بیان بھی اس کتاب میں شامل ہے۔

حضور کی آخری بیماری، وفات وتدفین اپنوں اور غیروں اور احمدی شعراء کا خراج تحسین، حضور کی زندگی کا سوانحی خاکہ، تحریکات، خلافت رابعہ میں ہونے والے شہداء کی فہرست، خلافت رابعہ میں پوری ہونے والی پیشگوئیاں اور 21 سالہ دور خلافت کے عظیم کارناموں کا ذکر بھی اس کتاب میں باحسن وخوبی مگر اختصار سے کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں جب حضور کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے تو وہاں اس بات کو مدنظر رکھا گیا ہے کہ حضور نے اگر خود اپنی زندگی کے متعلق جو روشنی ڈالی ہے اور بیان فرمایا تھا اس کو بھی جگہ جگہ درج کیا گیا ہے۔ جس سے سیرت کی ان جہتوں کا تعین اور بیان مزید خوبصورت اور روایت معتبر ہو جاتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خلافت کا آغاز 1982ء میں ہوا اور 1882ء وہ سال ہے جب حضرت مسیح موعود کو ماموریت کا پہلا الہام ہوا تھا اور آپ کے دور خلافت کو بھی حضرت مسیح موعود کے دور سے ایک مشابہت رہی اور ان ادوار میں ہونے والے الہامات آپ کے دور میں بھی اپنی نئی شان کے ساتھ پورے ہوتے رہے۔ اپنے دور خلافت کے اس پہلو کو بیان کرتے ہوئے حضور نے خطبہ جمعہ 11 مارچ 1994ء میں فرمایا۔

ہم وہ خوش نصیب ہیں جو سو سال کے بعد پیدا کئے گئے ہیں۔ اس زمانے میں پیدا کئے گئے ہیں۔ جب مسیح موعود کی سو سالہ تاریخ اول سے آخر تک دہرائی جا رہی ہے۔ وہ ساری برکتیں اللہ تعالیٰ ہمیں عطا فرما رہا ہے۔ میں نے اپنی خلافت کے بعد پہلے خطاب میں جماعت کو متوجہ کیا تھا کہ یاد رکھو یہ غیر معمولی دن ہیں جن میں ہم داخل ہوئے ہیں۔ بیاسی (1882ء) میں پہلا ماموریت کا الہام ہوا ہے حضرت مسیح کو اور بیاسی (1982ء) میں ہی اللہ تعالیٰ نے مجھے قائم فرمایا ہے۔ اس خلافت کے بعد سے وہ ساری تاریخ بیاسی سے لے کر آخر تک دہرائی جا رہی ہے اور دہرائی جائے گی۔ وہ ساری برکتیں جو مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے عطا کرنی شروع کی تھیں یہ اسی دور سے تعلق رکھتی ہیں۔ سب اس میں شریک ہیں۔ میں نہیں، آپ سب وہ ساری جماعت جس کو خدا نے آغاز سے لے کر آخر تک کے لئے ان ساری برکتوں کے لئے چن لیا ہے۔

(روزنامہ الفضل 25 جنوری 2001ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت وسوانح پر

(بقیہ صفحہ 12 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/5 روپے

مکرم نوید احمد ظفر صاحب

ایٹمی جنگ کے متعلق قرآنی پیشگوئیاں

ہمارے زمانہ کے واقعات اور ایجادات کے بارہ میں قرآن کریم میں بہت سی پیشگوئیاں پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے ایک بہت اہم پیشگوئی ایٹمی تباہی کے متعلق پائی جاتی ہے۔ ایٹم بم کے بارہ میں اس وقت یہ پیشگوئی کی گئی تھی جب انسان ایٹم کا ذہن میں خیال بھی نہیں لاسکتا تھا اور تب یہ پیشگوئی کی گئی کہ ایٹم میں کس طرح آگ بند کرکے اس قدر طویل پیمانہ پر تباہی کی جاسکتی ہے۔ یہ سوچ کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے کہ 1400 برس قبل کس قدر تفصیل سے ایٹم اور ایٹمی جنگ کے متعلق پیشگوئی کی گئی۔

سورۃ الھمزہ میں بہت تفصیل سے ایٹم اور ایٹمی تباہ کاری کے متعلق تذکرہ موجود ہے۔ انسان ان آیات کریمہ کو سمجھ ہی نہیں سکتا۔ جب تک اس ایٹمی دور کے حالات اس پر روشن نہ ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''یہ سوال طبعی طور پر اٹھتا ہے کہ چھوٹے سے ذرہ میں آگ کیسے بند کی جاسکتی ہے؟ لازماً اس میں اس آگ کا ذکر ہے جو ایٹم میں بند ہوتی ہے اور لفظ حطمة اور ایٹم (Atom) میں صوتی مشابہت ہے۔ یہ وہ آگ ہے جو دلوں پر لپکے گی اور ان پر لپکنے کے لئے ایسے ستونوں میں بند کی گئی ہے جو کھنچ کر لمبے ہوجائیں گے...... وہ ایٹمی مادہ جس میں یہ آگ بند ہے وہ پھٹنے سے پہلے عمد ممددة کی شکل اختیار کرتا ہے یعنی بڑھتے ہوئے اندرونی دباؤ کی وجہ سے پھیلنے لگتا ہے اور اس کی آگ انسانوں کے بدن جلانے سے پہلے ان کے دلوں پر لپکتی ہے اور انسانوں کی حرکت قلب بند ہو جاتی ہے۔ تمام سائنسدان گواہ ہیں کہ بالکل یہی واقعہ ایٹم بم پھٹنے سے رونما ہوتا ہے۔ اس کے آتش گیر مادہ کے پہنچنے سے پہلے نہایت طاقتور ریڈیائی لہریں دلوں کی حرکت بند کردیتی ہیں''۔

(ترجمۃ القرآن از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ص1210)

پھر فرماتے ہیں:۔

''مستند عربی لغات میں حطمہ کے دو بنیادی معانی پائے جاتے ہیں۔ ایک حطمہ ہے جس کا مطلب کسی چیز کو پیسنا یا ریزہ ریزہ کرنا ہے دوسرا حطمہ جس کے معنی بے حقیقت سے چھوٹے ذرات کے ہیں۔ گویا حطمہ کسی چیز کو اس کے باریک ترین ذرات میں توڑنے کو کہتے ہیں۔ ان دونوں معانی کا جائز طور پر اطلاق ان باریک ترین ذرات پر ہوسکتا ہے جن کی مزید تقسیم ناممکن ہو''۔

(الہام، عقل، علم اور سچائی ص537 ترجمہ Revelation, Rationality, Knowledge & Truth)

ایک سوال سب کے ذہنوں میں اٹھتا ہے کہ انسان کا بدن جلنے سے پہلے اس کی حرکت قلب بند کیوں ہوجاتی ہے؟ اس کے جواب میں سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ دھماکے کے پھٹنے کے وقت لاتعداد X-Rays، Gamma-Rays اور Neutrons فوراً Release ہوتی ہیں۔ X-Rays بہت تیزی سے درجہ حرارت کو انتہا تک پہنچا دیتی ہیں۔ یہی X-Rays اور Neutrons جب ایک ساتھ آگے پیچھے اور دائیں بائیں حرکت کرتے ہیں تو گرمی حد سے بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ ان کی حرکت کی رفتار Speed of Sound سے بھی کئی گنا زیادہ ہے۔ اس قدر حرارت کے ساتھ جب اس رفتار سے یہ Rays چلتی ہیں تو اپنے راستہ میں ہر چیز کو جلا دیتی ہیں۔ ان X-Rays اور Neutrons سے زیادہ خطرناک، تیز رفتار اور Penetrating، Gamma-Rays ہوتی ہیں جن کی رفتار Speed of Light سے بھی کئی گنا زیادہ ہے۔ یہ لہریں بہت زیادہ Vibrant ہوتی ہیں اسی لئے جب یہ جسم کے اندر داخل ہوجاتی ہیں تو اس Vibration کی وجہ سے حرکت قلب بند ہوجاتی ہے۔

اس کے بعد سورۃ الدخان جان لیوا بادل کی پیشگوئی پر مشتمل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''اس جگہ دخان سے مراد ایٹمی دھویں کی طرف بھی اشارہ ہوسکتا ہے۔ جس کے سایہ کے نیچے کوئی چیز بھی محفوظ نہیں رہ سکتی بلکہ طرح طرح کی ہلاکتوں کا شکار ہوجاتی ہے۔ چنانچہ جدید سائنسدانوں کی طرف سے یہ تنبیہ ہے کہ ایٹمی دھوئیں کے سایہ کے نیچے ہر قسم کی زندگی مٹ جائے گی۔ یہاں تک کہ زمین کے اندر دفن جراثیم بھی ہلاک ہوجائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب ایسا ہوگا تب یہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوں گے کہ اے اللہ! اس نہایت دردناک عذاب کو ہم سے ٹال دے یہاں یہ پیشگوئی بھی فرمائی کہ اس قسم کا عذاب وقفہ وقفہ سے آئے گا۔ یعنی ایک عالمی جنگ کی ہلاکت خیزیوں کے بعد کچھ عرصہ مہلت دی جائے گی، اس کے بعد پھر اگلی عالمی جنگ نئی ہلاکتیں لے کر آئے گی۔

ان تکالیف کی خبر سورۃ المرسلات میں بھی درج ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

اس سورۃ کے آغاز ہی میں پھر مستقبل کے وہ واقعات جو دور آخرین سے تعلق رکھتے ہیں بیان فرمائے گئے ہیں اور اس زمانہ کی سائنسی ترقی کے ذکر کو گواہ ٹھہرایا گیا ہے کہ جس اللہ نے ان غیبی امور کی خبر دی ہے وہ ہر قسم کے انقلاب برپا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

جن آئندہ جنگوں کا ذکر فرمایا ہے ان کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ تین شعبوں والی ہوگی یعنی بری بھی بحری بھی اور فضائی بھی اور آسمان سے ایسے شعلے برسیں گے جو قلعوں سے مشابہ ہوں گے گویا وہ جوگیا رنگ کے اونٹ ہوں گے۔ اس سورۃ نے قطعی طور پر ثابت کردیا کہ یہ باتیں تمثیلی رنگ میں ہورہی ہیں کیونکہ رسول اللہؐ کے زمانہ میں کسی ایسی جنگ کا تصور موجود نہیں تھا جس میں آسمان سے شعلے برسیں۔ اس لئے لازماً یہ اس علیم خبیر ہستی کی طرف سے ایک پیشگوئی ہے جو مستقبل کے حالات بھی جانتا ہے۔ آسمان سے قیامت کے دن تو شعلے نہیں برسائے جائیں گے اس لئے یہ خیال بھی باطل ہوا کہ یہ قیامت کے دن کی خبر ہے۔ یہاں ایک ایٹمی جنگ کی پیشگوئی معلوم ہوتی ہے جس کا ذکر سورۃ الدخان میں بھی ملتا ہے کہ اس دن آسمان ان پر ایسی ریڈیائی لہریں برسائے گا کہ اس کے سایہ تلے وہ ہر امن سے محروم ہوجائیں گے۔ اس کے بعد پھر اخروی زندگی کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ جب ان قرآنی پیشگوئیوں کے مطابق دنیا میں یہ علامتیں ظاہر ہوجائیں تو اس بات پر بھی یقین کرو کہ ایک اخروی زندگی بھی ہے۔ اگر اس دنیا میں تم اللہ کی اطاعت نہیں کروگے تو اس دنیا میں سزا کے طور پر بڑا عذاب مقدر ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ان سب تکالیف کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ یہ خوشخبری بھی دی ہے کہ انسانیت کا وہ گروہ بچایا جائے گا جو خدا کا خوف رکھتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔

چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

''اس افسوسناک پیغام کے ساتھ ساتھ اس سے امید کی ایک کرن بھی پھوٹتی ہے کہ بنی نوع انسان آخرکار بچ کر روشنی کے ایک نئے دور میں داخل ہوں گے۔ انسان اپنے اطوار میں اگر بروقت تبدیلی پیدا نہ کرسکا تو خدا تعالیٰ کے انکار اور اپنی حماقتوں کے نتائج کا کسی قدر مزہ چکھنے کے بعد بالآخر توبہ کرہی لے گا''۔

(الہام، عقل، علم اور سچائی ص546)

ایٹم بم کی تاریخ اور اعداد و شمار کچھ اس طرح ہیں۔

پہلا ایٹم بم امریکہ کی ایک State "Los Alanos" میں بنایا گیا اور اس کا نیومیکسیکو کے ایک صحرا "Alamagordo Desert" میں دھماکہ کیا گیا یہ تجربہ 16 جولائی 1945ء کو کیا گیا۔ اس وقت ایک پادری نے بائبل کی کتاب میں سے یہ فقرہ نقل کیا تھا کہ:

"They've sowed the wind,they shall reap the whirlwind".

یہ ہماری دنیا کی خوش قسمتی ہے کہ ابھی تک صرف دو ایٹم بم جنگ میں استعمال کئے گئے ہیں۔ لیکن اب اس کرہ ارض سے ہر مرد، عورت اور بچہ کو ختم کرنے کے لئے "Super Powers" کے پاس میزائلوں کا ذخیرہ موجود ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق ہیروشیما میں 6/اگست 1945ء کو گرائے جانے والے پہلے ایٹم بم سے ایک لاکھ لوگ مرے اور ہزاروں اس کے بعد مختلف Radiations کی وجہ سے مارے گئے۔ تین دن بعد ناگاساکی میں گرائے جانے والے بم سے 70,000 افراد مارے گئے۔ ہیروشیما پر گرائے جانے والے بم کا وزن 4000 کلوگرام تھا اور اس میں 20,000 ٹن High Explosive کے برابر Destructive Power تھی۔ اس کی Explosion زمین سے 300 میٹر کی بلندی پر کی گئی تھی۔ اس طرح اس کو Maximum Effect ملا۔

ہم کو خدا کے پیار کا ہر دم خمار ہے

پاؤں تجھے میں کس طرح دل بے قرار ہے
اپنے عمل کو دیکھ کر دل شرمسار ہے

مجھ پر کئے ہیں تو نے احسان اس طرح
جیسے خزاں پہ آگئی تازہ بہار ہے

پیتے ہیں وہ شراب کہ نشہ میں مست ہوں
ہم کو خدا کے پیار کا ہر دم خمار ہے

دنیا کے پیچھے اس قدر وہ بھاگتے ہیں کیوں
دنیا کی زندگی تو، بالکل بے کار ہے

گر جاودانی زندگی پانے کی ہے طلب
پھر اس قدر کیوں تجھے دنیا سے پیار ہے

ظلم وستم سے باز جو ظالم نہ آئے گا
رکھے وہ یاد اس پہ یہ سارا ادھار ہے

جس نے بھی اپنے آپ کو فرعون بنا لیا
انجام اس کا ہر گھڑی ذلت کی مار ہے

اپنے خدا کے در پہ ہی جھکتے رہو ہمیش
مولیٰ ہی سارے بندوں کا ہر دم حصار ہے

جس کو بنا دے مولیٰ خلیفہ زمین پر
مومن کا دل ہمیشہ ہی اس پر نثار ہے

خواجہ عبدالمومن

مکرم اعجاز احمد کلیم صاحب

رش فاری جھیل ہائیکنگ ٹریک

سطح سمندر سے 4760 میٹر بلند یہ جھیل قدرت کا انمول تحفہ ہے

جغرافیائی اعتبار سے وطن عزیز پاکستان حیرت انگیز تنوعات کی سرزمین ہے ایک طرف وسیع صحرائی خطے اس کی شان وشوکت کا باعث ہیں تو دوسری طرف پانچ ندیوں کی سرزمین پنجاب کے سرسبز وشاداب اور سونا اگلتے میدان اس کی خوبصورتی اور دلکشی کو چار چاند لگا رہے ہیں۔ ایک طرف تاحد نگاہ نہ ختم ہونے والے چمکدار ریتلے ساحلی میدان ہیں جہاں بحیرہ عرب کی بیکراں موجیں صدیوں سے چاند اور سورج کی آنکھ مچولی کو آنکھوں کے دریچوں میں سموئے ہوئے ہیں تو دوسری طرف آسمان سے باتیں کرتے پہاڑوں کی برفوں کے بوجھ سے لدی ان گنت چوٹیاں ہیں جن کو آفتاب کی نرم کرنیں سہلاتی ہیں اور بادل لوریاں سناتے ہیں۔

شمالی پاکستان پربتوں کے شائقین کے لئے کسی جنت سے کم نہیں ان پہاڑوں کے بیچ کسی بھی مقام سے عظیم الجثہ پہاڑ در پہاڑ ایک وسیع سلسلہ ہائے کوہ دیکھا جاسکتا ہے۔ جوں جوں ان پہاڑوں کی دور افتادہ وادیوں میں اترتے چلے جائیں، طالع آزمائی کی ایک نئی دنیا دریافت ہوتی ہے۔ جہاں کلیوں کی بانکپن اپنے جوبن پر ہے اور تتلیاں گل وخوشبو سے اٹکھیلیاں کرتی ہیں۔

ذیل میں ایک ٹریک کی تفصیل پیش کی جارہی ہے۔ جو کہ حسن وفطرت کے دلدادہ لوگوں کے لئے یقیناً دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ یہ ٹریک گلگت میں نگر کے علاقے ہوپر سے شروع ہوتا ہے اور رش جھیل سے گزرتا ہوا اور مختلف راستوں سے ہوتے ہوئے ہوپر کے مقام پر ہی اختتام پذیر ہوتا ہے۔ نگر کے لئے گنیش سے معاً بعد ایک سڑک دائیں طرف الگ ہوتی ہے۔ ڈھول سے اٹی سڑک پر ہسپر کے دریا کے کنارے پانچ کلومیٹر چلنے کے بعد دریا پر ایک پل آتا ہے۔ پل کے بعد ایک زبردست چڑھائی ہے یہاں سے نگر شروع ہوتا ہے نگر کے آخر میں ہوپر کا آخری گاؤں ہے علی آباد (ہنزہ) سے سواری بآسانی دستیاب ہے کرایہ 60 روپے ہے۔

ہوپر میں کئی دیہات شامل ہیں۔ آخر میں ایک بڑی مینڈھ پر رہائش کے لئے بہترین ہوٹل موجود ہیں۔ ان کے عقب میں نیچے ہوپر کا گلیشئر موجود ہے۔ اس گلیشئر کا اختتام 2270 میٹر پر ہوتا ہے۔ بظاہر یہ دنیا کا سب سے کم بلند گلیشئر ہے جو کہ 40o سے 35o جنوبی عرض بلد کے درمیان واقع ہے۔ رش فاری (جھیل) ایک فیروزی جھیل ہے جو وادی ہسپر اور برپو گلیشئر کے درمیان ایک بلند مینڈھ پر 4760 میٹر کی بلندی پر واقع ہے 360 درجے پر ہنزہ کی تمام چوٹیوں کے ناقابل یقین مناظر یہاں سے دیکھے جاسکتے ہیں۔ کے ٹو، براڈ پیک اور گاشا بروم 4 جیسے پہاڑ بھی بعض اوقات دکھائی دے جاتے ہیں۔ ایک خطرہ جو اس ٹریک میں موجود ہے وہ ہے یکدم بلندی پر پہنچ جانا۔ کیونکہ آپ نے صرف دو دن میں تقریباً دو ہزار میٹر سے زیادہ بلندی پر پہنچنا ہے جو کہ صحت کے لئے بہرحال ایک خطرہ ہوسکتا ہے۔ پانی کی کمی کی وجہ سے کیمپ صرف مخصوص جگہوں پر ہی کیا جاسکتا ہے۔

ہوپر پہنچ کر ''ہوپران'' میں قیام کریں۔ کوشش کریں کہ آپ کو قلی اور گائیڈ نہ لینا پڑے کیونکہ یہ آپ کی جیب کے لئے خاصا بڑا بوجھ ثابت ہوسکتا ہے۔ یہاں قلی کو معاوضہ سٹیج کے حساب سے ادا کرنا پڑتا ہے۔ اس ٹریک میں کل آٹھ سٹیجز ہیں ہر سٹیج کے کل ساڑھے چار سو روپے ہیں۔ جو کل ملا کر آپ کے سفر کے مجموعی اخراجات سے بھی زیادہ ہوسکتے ہیں۔

پہلا دن ہوپر تا برپچوکور

صبح سویرے اٹھ کر ناشتے کے بعد دعا کے ساتھ اپنے سفر کی شروعات کریں پانی کی بوتلیں بھر لیں اور کنجوسی سے پانی استعمال کریں کیونکہ راستے میں کہیں بھی پانی نہیں ملے گا جو ایک بڑا مسئلہ ہوسکتا ہے۔

''ہوپران'' کے کمپاؤنڈ سے ہی بائیں طرف کی پتھروں کی چھوٹی دیوار کو پار کریں اور آگے بڑھتے ہوئے اس مقام پر آجائیں جہاں آپ نے گلیشئر پر نیچے اترنا ہے۔ ایک واضح پگڈنڈی نیچے گلیشئر کی صرف راہنمائی کرتی ہے۔ اپنے قدموں کو آہستہ رکھنے کی کوشش کریں مٹی اور پتھروں سے بھرا ہوا ہوپر کا گلیشئر نزدیک سے نزدیک تر ہوتا جارہا ہے۔ برفیں قریب سے قریب آرہی ہیں۔ آپ دس سے پندرہ منٹ میں نیچے برف پر پہنچ جائیں گے۔ یہ گلیشئر دراڑوں سے اٹا پڑا ہے مختلف جگہوں پر آگے راستہ بند ملتا ہے واپس پلٹ کر نئے راستے کو تلاش کرنا پڑتا ہے۔ دراڑیں خوفزدہ کرنے والی ہیں لیکن پھر بھی سفر تیزی سے جاری رہتا ہے۔ اس گلیشئر کو مختلف مقامات پر آدھے گھنٹے سے تین گھنٹے میں پار کیا جاسکتا ہے۔ تقریباً ایک گھنٹے میں آپ گلیشئر کے پار پہنچتے ہیں۔ اس دوران کئی بار آپ کو برف پر ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل بھی چڑھائی چڑھنا پڑتی ہے۔ چنانچہ کپڑوں پر کیچڑ کے نشانات واضح طور پر دیکھے جاسکتے ہیں۔ یاد رہے یہ ضروری نہیں کہ سب کے ساتھ یہ سب کچھ ہو کیونکہ گلیشئر پر ہر روز برفیں ٹوٹتی ہیں اور راستہ بدل جاتا ہے کبھی آسان اور کبھی مشکل۔

ہوپر کا گلیشئر پار کرنے کے بعد ایک واضح پگڈنڈی اوپر کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے اوپر کی طرف بڑھتے چلے جائیں۔ اوپر پہنچ کر مزید آگے بڑھیں یہ جگہ ''ششی کن'' کہلاتی ہے۔ یہاں چھوٹے چھوٹے پتھروں کے بنے ہوئے چند گھر موجود ہیں زیادہ تر گھروں میں لوگوں کے مال مویشی شب بسری کرتے ہیں۔ اس سے آگے کبھی تنگ راستہ ہے تو کبھی واضح اور کھلا۔ بل کھاتے اونچے نیچے راستے پر سفر کرتے ہوئے ایک بار پھر یکدم چڑھائی شروع ہو جاتی ہے سامنے ہی ایک درہ نما جگہ ہے۔ آپ تنگ سی گلی سے گزرتے ہوئے جونہی تھوڑا مزید آگے پہنچتے ہیں۔ سامنے نیچے برپو کا گلیشئر آتا ہے۔ ایک واضح تنگ سا راستہ نیچے کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ چلتے ہوئے گرد اڑتی ہے۔ برپو کا گلیشئر ہوپر کے گلیشئر کی نسبت پار کرنا زیادہ آسان ہے یہ گلیشئر بھی مٹی سے اٹا پڑا ہے اس مٹی میں کہیں کہیں ہریالی کے آثار دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن نم مٹی گیلے پتھر اور جابجا شدید ٹھنڈے پانی کے تالاب اس بات کا پتہ دیتے ہیں کہ آپ کسی گلیشئر پر سفر کر رہے ہیں۔ یہ گلیشئر ترچھے رخ پر چلتے ہوئے آخری حصے سے پار کیا جاتا ہے۔ گلیشئر کے تقریباً درمیان میں پہنچ کر پانی کی خوفناک چنگھاڑیں سنائی دیتی ہیں۔ اچانک ایک چڑھائی چڑھنے کے بعد پرلی طرف ایک خوفناک دراڑ دکھائی دیتی ہے۔ جہاں پانی کی ایک دھار برفوں سے نکل کر پھر برفوں میں گم ہو رہی ہے۔ اس سے آگے پھر پتھریلا اور دھول سے بھرا گلیشئر کا حصہ ہے۔ پتھروں اور مٹی کے بیچ برفیں ٹوٹتی ہیں۔ تڑاقوں کی آوازیں آتی ہیں اور سفر جاری رہتا ہے۔ گلیشئر کے اختتام پر آپ برف سے اتر کر گلیشئر کے کنارے مٹی اور پتھروں سے بنی بڑی دیوار کے بیچ میں سے ایک تنگ گلی میں بائیں طرف اپنے قدموں کو گھسیٹتے ہیں۔ یہاں سے مغربی سمت میں دیران کی چوٹی دکھائی پڑتی ہے۔ جبکہ سپنتک اور التر بالترتیب جنوبی اور شمالی سمت میں دیکھی جاسکتی ہیں۔ مزید آگے کسی قدر چڑھائی آتی ہے۔ لیکن چڑھائی کا زاویہ کم ہونے کی وجہ سے یہ چڑھائی محسوس نہیں ہوتی یہ مقام ''تگافاری'' کہلاتا ہے۔ تگافاری سے آگے راستہ ایک میدان نما جگہ پر لے جاتا ہے یہاں سے رخ بدلتا ہے اور دائیں جانب سفر شروع ہوتا ہے کہیں کہیں گھاس کے قطعات دکھائی دیتے ہیں کہیں کہیں یہ قطعات وسیع وعریض میدانوں کی شکل میں دکھائی دیتے ہیں۔ ان میدانوں کے بیچ جونیپر (درخت کا نام) بھی نظر آتے ہیں جس کے تھوڑے سے سائے میں آپ کبھی کبھی رک کر آرام کرتے ہیں۔ پانی کا ایک گھونٹ دوسرے پر مجبور کرتا ہے لیکن خبردار! پانی کم ہے اور سفر بہت زیادہ۔ گرمی شدت اختیار کرنے لگتی ہے اور پانی کی کمی مشکلات میں اضافے کا باعث بن سکتی ہے۔ دائیں طرف پتھروں اور مٹی کی ایک بلند پہاڑی سی ہے جو اس بات کا پتہ دیتی ہے کہ اس کے پار برپو کا گلیشئر ہے تھوڑی دیر کا مزید سفر آپ کو برپو گرام لے جائے گا جہاں مویشیوں کے لئے جھونپڑے موجود ہیں یہاں مئی کے مہینے کے بعد پانی ختم ہو جاتا ہے یہاں سے دو راستے پہاڑ کے اوپر کی جانب رینگتے ہیں۔ شمال مشرقی راستہ ہسپر کی وادی کی طرف جبکہ جنوب مشرقی راستہ گٹنز کی جانب راہنمائی کرتا ہے جو کہ رش جھیل کے لئے ایک اور متبادل راستہ ہے۔

برپوگرام کے بعد وادی یکایک سمٹتی ہے اور بڑے جونیپر اور جنگلی گلاب نمودار ہوتے ہیں ہری بھری جھاڑیوں کے درمیان سے گزرتے ہوئے تقریباً مزید ایک گھنٹے میں آپ ''مل ہرائی'' پہنچتے ہیں تھکن دور کرنے کے لئے یہ ایک بہترین جگہ ہے آگے ایک چڑھائی آتی ہے اور تنگ پگڈنڈیوں سے گزرتے ہوئے اور پتھریلے راستوں پر تھکے ہوئے پیروں کو گھسیٹتے ہوئے آپ مزید تھوڑی دیر میں برپچوکور جا پہنچتے ہیں۔

برپچوکور سرسبز وشاداب جگہ ہے۔ جھاڑیوں اور جنگلی گلابوں کے بیچ گھاس کے قطعات پر یہ کیمپ کے لئے بہترین جگہ ہے یہاں پانی دستیاب ہے۔ برپچو کا مطلب ہے ڈھولچی اور کور کا معنی ہے غار یعنی ڈھول بجانے والوں کا غار اس جگہ کی بلندی 3300 میٹر ہے۔ آج آپ نے تقریباً گیارہ کلومیٹر میں پانچ سو دس میٹر بلندی طے کی ہے۔

دوسرا دن
'برپچوکور' تا 'رش جھیل'

آج کا دن پہلے سے لے کر آخری قدم تک مشکلات اور مصائب کو اپنے اندر پوری طرح سموئے ہوئے ہے۔ آپ نے آج تقریباً چودہ سو میٹر کی بلندی طے کرنی ہے جو جسم اور طبیعت دونوں کے لئے ناخوشگوار ہے۔

طلوع آفتاب سے قبل اور ناشتے کے بعد ہنگام سحر کے ابتدائی حصے میں اپنے سفر کی شروعات کریں۔

جب یہ معلوم ہوتا ہے کہ سفر کا آغاز بائیں طرف والے پہاڑ پر چڑھائی سے ہوگا تو پاؤں تلے سے زمین نکل جاتی ہے۔ انسان اپنے آپ کو بے نقط سناتا ہے کیمپ کی جگہ کے ساتھ ہی دو چٹان نما پتھر پڑے ہیں ان کے پیچھے ایک تنگ پگڈنڈی پہاڑ کے اوپر جاتی دکھائی دیتی ہے۔ پہاڑ کی چوٹی ہلکی دھند کی موجودگی میں دکھائی نہیں دیتی اور اگر دکھائی دے بھی جائے تو بہت دور دھندلی سی جو کہ حوصلے کو مزید پست کرنے کے لئے کافی ہے۔ بہرحال سفر کا آغاز ہوتا ہے۔ آہستہ آہستہ چھوٹے قدموں سے آگے بڑھیں اور بڑھتے چلے جائیں ہاں! یہ بات کہنا انتہائی آسان اور کرنا انتہائی مشکل ہے۔ انسان کی تر کی تمام ہو جاتی ہے۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ راستے میں کہیں بھی پانی موجود نہیں ہے جتنا بھی چلو، تھک جاؤ، اس امید میں اوپر دیکھو کہ کافی فاصلہ طے ہو چکا ہوگا لیکن آپ شاید غلط فہمی کا شکار ہیں۔ راستہ اتنا ہی دکھائی پڑتا ہے جتنا کہ نیچے سے نظر

آتا تھا۔ لیکن ایک بات ضرور ہے جو حقیقت ہے کہ باوجود اس کے کہ مسلسل چڑھائی پریشان کررہی ہے اور دشوار گزار راستہ ہے صرف پہاڑ ہی پہاڑ پتھر ہی پتھر مسلسل سفر سے تھکے ماندے پاؤں دھونکنی کی طرح چلتی سانسیں، بایں ہمہ خوشی اس بات کی ہے کہ آپ کا ہر اٹھتا ہوا قدم آپ کو آپ کی منزل کے قریب سے قریب تر کرتا چلا جارہا ہے رش جھیل کا تصور ارمان انگیز ہے اور دیوانگی کو بڑھتا ہے۔ ہاں یہ دیوانگی اور جنون ہی تو ہے کہ آپ نے اس مشکل میں اپنے آپ کو ڈالا۔ بہ ہزار دقت ایک قدم اٹھتا ہے۔ آگے مزید سفر کا تصور سوہان روح ہے اور تردداتْ میں اضافے کا باعث ہے لیکن داد و دہش ملتی ہے برپو اور میار گلیشئر کے عظیم الشان وجود کی صورت میں جس کا منظر قابل دید ہے یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے بہت بڑی شاہراہ ایک بلند پہاڑ سے اترتی ہے اور پہاڑوں کے بیچ ایک تنگ گلی میں اترتی چلی جاتی ہے یہ نظارہ معمولی ہرگز نہیں ہے اسی نظارے کے لئے تو آپ یہاں پہاڑوں کی خاک چھاننے کے لئے چلے آئے ہیں۔ لحظہ بہ لحظہ بلند ہوتا راستہ مسلسل آپ کا امتحان لے رہا ہے کہیں کہیں جونیپر دکھائی پڑتے ہیں۔ شدید ڈھلوان پر اس کی چھاؤں میں کسی پتھر کا سہارا لے کر بیٹھنا شاید دنیا کا سب سے زیادہ آرام دہ کام محسوس ہوتا ہے لیکن آگے جانے کا تصور خوفزدہ ضرور کرتا ہے پھر بھی توقع کی جاسکتی ہے کہ ان بھورے پہاڑوں کے اس پار یقیناً خوبصورت مناظر دیکھنے کو ملیں گے۔ پہاڑ کی چوٹی کو دیکھیں تو ایک جھاڑی کا شائبہ محسوس ہوتا ہے۔ آپ یاس اور ناامیدی سے اس کی طرف دیکھتے ہیں کہ جانے وہاں کبھی پہنچیں گے بھی یا نہیں۔ کئی گھنٹے کا مسلسل سفر آخرکار آپ کو اس جھاڑی کے قریب پہنچا دے گا لیکن یہ کیا یہ تو شاید سراب تھا نظروں کا دھوکا تھا پہاڑ کی چوٹی تو ابھی بھی بہت دور ہے۔ شاید پندرہ منٹ مزید لگیں یا شاید آدھ گھنٹہ نہیں آدھ گھنٹہ نہیں ایک گھنٹہ یا پتہ نہیں کتنی دیر، چلو کبھی تو پہنچ ہی جائیں گے اور آپ ایک بار پھر مزید بلند ہونے لگتے ہیں۔ ذہن سے ساری سوچیں نکل جاتی ہے کانپتی ٹانگوں سے اور بلندیوں کی لطیف ہواؤں میں تیز تیز سانسوں کے ساتھ ایک قدم بھی اٹھانا دوبھر محسوس ہوتا ہے لیکن کیا کریں آگے تو جانا ہی ہے۔ آخرکار وہ وقت آن پہنچا ہے جس کا انتظار تھا اور آپ اپنا پہلا قدم پہاڑ کی چوٹی پر یوں رکھتے ہیں جیسے انسان نے پہلا قدم چاند کی سطح پر رکھا ہوگا اور پہنچتے ہی بس ڈھے جانے کو دل کرتا ہے لیکن آگے کا منظر دلکش ہے اور آگے بڑھنے پر مجبور کرتا ہے سامنے ہی گھاس کے میدان ہیں جن میں بلند ٹیلے ہیں سرسبز و شاداب ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے پیچھے تیسرا ٹیلا۔ جنوب مغربی سمت میں میار کا بلند پہاڑ اور نیچے گرتا ہوا گلیشئر جو اپنے وجود کو برپو گلیشئر کے حوالے کرتے ہوئے اس کے اندر ضم ہوتا چلا جاتا ہے۔

ایک تنگ مینڈھ پر پتلی پگڈنڈی پر آپ اپنا رخ جنوبی سمت کرتے ہوئے چلنا شروع کرتے ہیں یہاں ہوا بہت تیز ہے لہٰذا بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ تیز ہوا کا کوئی جھونکا کسی بھی قسم کی خطرناک صورتحال کو جنم دے سکتا ہے۔ کچھ دیر بعد آپ اس پُرخطر راستے کو خیرباد کہتے ہیں اور گھاس کے میدانوں میں آپ کی آمد ہوتی ہے۔ آپ بلند ٹیلوں پر چلتے جائیں۔ ہر ٹیلا آخری محسوس ہوتا ہے لیکن اس کے بعد دوسرا ٹیلا منتظر ہوتا ہے بلندی اپنا اثر دکھا رہی ہے سر میں ہلکی دکھن کا احساس ہوتا ہے آکسیجن کی کمی ایک الگ مسئلہ ہے ان مسائل سے نبرد آزما ہوتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدموں کے ساتھ آپ ان ٹیلوں پر مزید بلند سے بلند ہوتے چلے جائیں۔ کئی ٹیلے پار کرنے کے بعد اچانک ایک اونچی مینڈھ دکھائی دیتی ہے اس پر چڑھائی چڑھنا جان جوکھوں کا کام ہے جسم کی کیفیت ایسے ہے جیسے کسی نے مار مار کر ہڈیاں توڑ دی ہوں۔ واقعی پہاڑوں کی مار بہت زبردست ہے۔ بے اختیار رونے کو جی چاہتا ہے لیکن کیا کریں اس مینڈھ پر چڑھنا ہی پڑے گا۔ جب آپ اس مینڈھ کے اوپر پہنچتے ہیں تو روح فنا ہو جاتی ہے اس سے آگے اور مینڈھ ہے جو اس مینڈھ سے کئی گنا زیادہ بلند ہے اور دور بڑے بڑے پتھر ہیں جن کے اوپر چڑھ کر یہ چڑھائی چڑھنا ہے۔

یہ جگہ ''چڈن ہرائی'' کہلاتی ہے جس کی بلندی 4440 میٹر ہے یہاں چرواہوں کے چند جھونپڑے موجود ہیں۔ بھیڑ بکریوں کے کئی غول اردگرد دکھائی دیتے ہیں۔ برفانی پہاڑوں کی ایک دیوار سامنے ہے۔ جس میں لیگرسر (7200 میٹر) موبہل سر (7343 میٹر) مالنگٹی سر (7025 میٹر) اور دستاغل سر (7885 میٹر) شامل ہیں۔ اس مقام پر سورج غروب ہونے کا منظر قابل دید ہے۔

یہ چڑھائی دیکھ کر حوصلہ پست ہوتا ہے ذہن مسلسل یہ سوچنے میں مصروف ہے کہ شاید رش جھیل کا سفر صرف کتابوں میں ہی ملتا ہے شاید یہ کوئی فرضی جھیل ہے اور حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں وغیرہ وغیرہ۔ لیکن جھیل کے اتنا قریب پہنچ کر یہ سوچنا درست نہیں۔ تھکے قدموں اور زیروزبر ہوتی سانسوں کے ساتھ آگے بڑھتے جائیں اور بڑھتے ہی چلے جائیں۔ پیروں کی حالت خراب سے خراب تر ہورہی ہے اور آپ جھیل سے قریب سے قریب تر ہورہے ہیں۔ بڑے بڑے پتھر قریب آگئے ہیں ایک پر پاؤں رکھیں پھر دوسرے پر پھر تیسرے پر اور پھر آپ کو عادت ہو جائے گی ایک پتھر ہلتا ہے تو دوسرے کو ہلاتا ہے منہ کے بل گرنے کا خطرہ بہرحال موجود ہے لیکن سدا ایک سا وقت نہیں رہتا یہ مرحلہ بھی بخیروخوبی طے ہو جاتا ہے پتھر چھوٹے ہوتے جاتے ہیں اور آپ مینڈھ کے قریب پہنچ جاتے ہیں کہیں کہیں کیچڑ بھی دکھائی دیتا ہے۔ بیچ میں گھاس بھی ہے اور جونہی آپ مینڈھ کے سب سے بلند درہ نما جگہ پر پہنچتے ہیں تو دوسری جانب کا نظارہ دیکھ کر بجلی کی سی تیزی سے یہ خیال ذہن میں آتا ہے کہ قدرت نے اس جگہ کی تزئین اپنے دست رنگین سے کی ہے ایک سرسبز و شاداب مینڈھ کے پیچھے سے جھانکتی ہوئی گولڈن پیک چمکدار برفوں کے ساتھ موجود ہے یقیناً یہ نظارہ آنکھوں میں کھب جانے والا ہے جوں جوں آگے بڑھتے جائیں مناظر تبدیل ہوتے جاتے ہیں۔

اور......اور جب جھیل پر پہلی نظر پڑتی ہے اس کے پانیوں سے آنکھیں چار ہوتی ہیں تو انسان یکدم ساکت ہو جاتا ہے ہاں! اس کا احترام بہت ضروری ہے یہ تکلیف اور یہ تمام مصیبت اسی کے لئے تھی یہ منظر تو پہلے کہیں نہ دیکھا ایک ایسی جھیل جس کا صرف تصور ہی کیا جاسکتا ہے یا شاید تصور بھی ممکن نہ ہو۔ یقین نہیں ہوتا کہ یہ سامنے ہے نگاہوں کے بالکل سامنے۔ سکتے کی کیفیت سے باہر نکل کر جھیل کے داہنے کنارے چلتے ہوئے جنوب مغربی کنارے پر آئیں 4760 میٹر کی

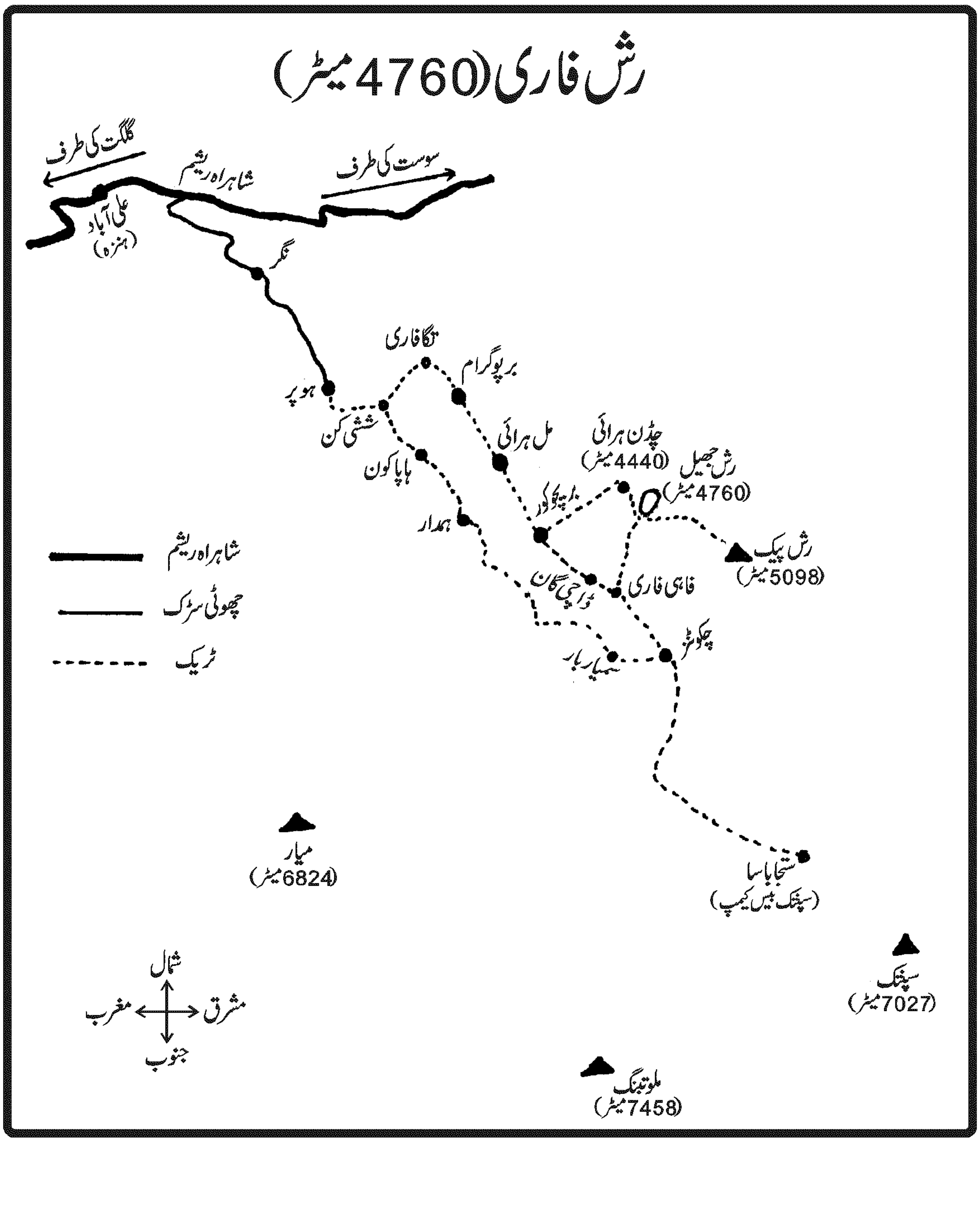

بلندی پر کیمپ کے لئے مناسب جگہ ہے۔

کچھ دیر آرام اور پیٹ پوجا کے بعد جھیل کے گرد چکر لگائیں۔ ایک لطیف خوشبو فضا میں رچی بسی ہوئی ہے جو اعصاب پر ایک نشہ طاری کر دیتی آغوش گل میں رنگین تتلیوں کے غول قوس قزح کا منظر پیش کرتے ہیں جن خیالی تصویروں کو کبھی آپ نے اپنے تصوروں میں جگہ دی تھی، اپنے ذہن سے رنگ بھرے تھے، ان رنگوں کو پسند کیا تھا اور حقیقت میں شدت سے ان کی کمی کو محسوس کیا تھا شاید وہ یہاں آ کر پوری ہوگئی نرم گھاس کے فرش پر پھول کھلے پڑے ہیں۔ پریوں کی کہانیوں میں پائے جانے والے پھول شاید ایسے ہی ہوتے ہیں داستانوں کے پھولوں کی مانند ان کے شوخ رنگ آنکھوں کو انتہائی بھلے محسوس ہوتے ہیں یقین نہیں آتا کہ رنگ اتنے خوبصورت بھی ہو سکتے ہیں۔

اور جھیل کا پانی...... پانی تو شاید موجود ہی نہیں وہ تو کب کا اپنا وجود کھو چکا، فنا ہو گیا، شاید ان پانیوں نے آسمان کے تمام رنگوں کو اپنے اندر جذب کر لیا ہے اور آسمان کو بے رنگ کر دیا ہے۔ انسان جھیل کو دیکھ کر بے اختیار پکار اٹھتا ہے کہ

وجد میں آئی میری روح تجھے جب دیکھا
رنگ و نگہت کا کوئی سیل رواں ہو جیسے

جوں جوں شام اترتی چلی جاتی ہے رنگ حسین سے حسین تر ہوتے جا رہے ہیں۔ پہاڑوں پر بھورے اور سرخی مائل رنگ کا دور دورہ ہے رنگوں کا یہ تانا بانا کبھی مدھم ہوتا ہے اور کبھی ٹمٹمانے لگتا ہے۔ گہری ہوتی رات جھیل کو اپنے نرم اور ملائم پروں کے سائے میں لے لیتی ہے کسی قسم کی کوئی آواز سنائی نہیں دیتی مکمل سکوت گہرا سناٹا، مانو! یوں محسوس ہوتا ہے کہ خاموشی بھی کچھ سننے کی منتظر ہے۔ شبستان حسن و جمال میں شب بسری کریں رات شدید کپکپی طاری کرنے والی ہے۔ سانس لینا مشکل ہے۔ جب خورشید روشنیوں کا سندیسہ لاتا ہے تو بیدار ہو جائیں صبح کا منظر دیکھ کر آنکھوں کو سکھ اور کلیجے کو ٹھنڈک نصیب ہوتی ہے۔ باد نسیم تھرتھرا رہی ہے۔ یہاں موسم بہار پورے شباب پر ہے۔ پہاڑی ڈھلوانوں پر ہریالی دکھائی دیتی ہے۔ سورج کی ابتدائی کرنوں سے زمین لطف اندوز ہو رہی ہے۔ شاید زندگی نام ہے رنگ، حرارت اور روشنی کا جو یہاں وافر مقدار میں میسر ہے۔

تیسرا دن

رش کی چوٹی واپسی اور برچھوکور براستہ فاہی فاری

رش جھیل کے جنوبی کنارے سے بائیں طرف کی پہاڑی پر چڑھائی شروع کریں۔ چڑھائی مشکل نہیں ہے لیکن آکسیجن کی کمی کی وجہ سے سانس پھولتا ہے گھاس اور پھولوں سے بھری ڈھلوان پر آہستہ آہستہ چلتے ہوئے تقریباً ایک سے ڈیڑھ گھنٹے میں اوپر پہنچ جائیں راستے میں پانی نہیں ہے لہذا پانی ساتھ لے لیں۔ اس جگہ کی بلندی 4938 میٹر ہے یہاں سے دور کے۔ ٹو کی چوٹی دکھائی دیتی ہے (ہمیں صاف موسم کے باوجود دکھائی نہیں دی) یہاں سے شمالی مینڈھ کا انتخاب کریں اور رش کی چوٹی کی چڑھائی شروع کر دیں یہاں چڑھائی بہت مشکل ہے پچھلی چڑھائیوں کو بھول جائیں اور یاد رکھیں کہ

"وہ دن گئے جب خلیل خان فاختہ اڑایا کرتے تھے" مشکلوں سے ہانپتے کانپتے اور پھولی سانسوں کے ساتھ کھڑی چڑھائی چڑھتے ہوئے ڈیڑھ سے دو گھنٹے میں رش کی چوٹی پر پہنچ جائیں۔ یہ 5098 میٹر بلند ہے یہاں سے 360 درجے پر نا قابل یقین تبدیل ہوتے ہوئے مناظر کی مستقل تصویر دکھائی دیتی ہے۔ کے۔ ٹو زیادہ واضح نظر آتی ہے اس کے علاوہ براڈ پیک اور گاشا بروم فور بھی دکھائی دیتی ہیں۔ ہسپر لا سے پرے کے کئی بڑے پہاڑ بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ درحقیقت ہر ایک کو پہچاننا مشکل ہے صرف ایک دھندلا برفانی پہاڑوں کا سلسلہ دکھائی دیتا ہے جس میں ہر پہاڑ کی تمیز کرنا مشکل ہے۔ تھکاوٹ اور آکسیجن کم ہونے کی وجہ سے سر میں درد ہوتا ہے۔ منہ میں عجیب کڑواہٹ گھلی محسوس ہوتی ہے چوٹی پر ہوا بھی زیادہ محسوس ہوتی ہے اس لئے زیادہ وقت نہیں گزارا جا سکتا اور واپسی کا سفر شروع ہو جاتا ہے نیچے آنا چڑھائی کی نسبت زیادہ مشکل محسوس ہوتا ہے لیکن ہر اٹھنے والا قدم زیادہ بہتر ہے کیونکہ مسلسل کم ہوتی بلندی اکھڑتی سانسوں کو بہتر کر رہی ہے واپسی کا سفر کسی قدر جلدی طے ہو جاتا ہے۔

جھیل پر پہنچ کر اپنی چیزیں سمیٹیں اور واپسی کی راہ لیں آپ کی واپسی ایک مختلف راستے سے ہے۔ جھیل کے جنوب مغربی کنارے سے اترائی شروع کریں۔ بوجھل دل سے جھیل کو الوداع کہیں۔ قدم اٹھانا مشکل ہے یا یوں کہیے کہ جھیل پاؤں پکڑ لیتی ہے کہ آئے بھی اور اتنی جلدی چل بھی دیئے کیا یہی تمہاری محبت تھی؟ چند اٹھتے ہوئے قدم جھیل کو آپ سے دور کر دیتے ہیں۔

جھیل نگاہوں سے اوجھل ہو جاتی ہے کہ جیسے یہ کوئی جھیل نہ ہو سایہ ہو جو ایک لمحے کے لئے آکاش سے دھرتی پر اترا تھا عدم سے وجود میں آیا تھا اب پورے طور پر ختم ہو گیا۔ جھیل پر بیتا ہوا ایک دن شاید ایک دن نہ تھا ایک لمحہ تھا جو چند لمحوں میں فنا ہو گیا۔ من کے قدموں کو گھسیٹتے ہوئے مینڈھ پر افقی سمت میں چلنا شروع کریں۔ تھوڑا سا آگے جا کر نیچے کی طرف اترائی شروع ہوتی ہے۔ سارا رستہ ایک پہاڑی گلی میں دائیں طرف ہے۔ اترائی کا زاویہ بہت زیادہ ہے۔ جس کی وجہ سے گھٹنے اور پیروں کے پنجے شل ہو جاتے ہیں اور رفتار کسی طور بھی کم ہونے میں نہیں آتی لیکن بہت زیادہ سنبھل کر اترنا پڑتا ہے۔ اب چڑھائی کی نسبت اترائی زیادہ مشکل ہے۔ بعض اوقات چند لمحوں کے لئے سانس لینے کے لئے رکنا بھی مشکل لگتا ہے کیونکہ زاویہ ایسا ہے کہ کھڑے نہ ہو سکیں لیکن انعام ملتا ہے سامنے کے گلیشیر کے خوبصورت منظر کی صورت میں ملو بنگ اور راکا پوشی کے سلسلے کے پہاڑ بالکل سامنے ہیں جن پر سے برفیں نیچے تک جھکی پڑی ہیں۔ برفوں کا یہ شکوہ حسن یہ جمال یہ زیبائی یہ تمکنت کہ عقل دیکھتے ہی تو شرمائے۔ کئی جگہوں پر ڈھلوانوں پر گھاس بھی ہے اور جونیپر کے درخت بھی جو اس جگہ کی دلکشی میں اضافے کا باعث ہیں۔

تین سے چار گھنٹے میں آپ رش جھیل سے فاہی فاری پہنچتے ہیں جو 3450 میٹر بلند ہے بعض لوگ یہاں کیمپ کر لیتے ہیں لیکن آپ کی منزل برچھوکور ہے تا کہ اگلے دن کی مسافت کو کم کیا جا سکے۔ یہاں سے آگے راستہ ہموار ہے۔ آپ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ فاہی فاری سے تقریباً 40 منٹ کے بعد آپ "ڈاچی گان" نامی جگہ پر پہنچتے ہیں۔ یہاں پر ایک بڑے چٹان نما پتھر پر ایک پہاڑی بکرے کا نقش کندہ ہے۔ ایک دفعہ اس جگہ مقامی لوگ ایک پہاڑی بکرے کو لے کر آئے تا کہ نگر کا میر اس کو آسانی سے شکار کر سکے۔

"ڈاچی گان" سے ڈیڑھ سے دو گھنٹے میں ہموار میدان میں سفر کرتے ہوئے آپ برچھوکور پہنچتے ہیں۔ اس جگہ پہلے آپ ایک رات گزار چکے ہیں۔

چوتھا دن۔ برچھوکور سے ہوپر

برچھوکور سے ہوپر پانچ سے چھ گھنٹے کا سفر ہے۔ ہموار میدان پھر بر پو کا گلیشیر اور پھر ہوپر کا گلیشیر پار کر کے آپ تھکے قدموں سے ہوپر پہنچتے ہیں۔ ہوپر سے صبح سویرے گلگت کے لئے گاڑی دستیاب ہے۔

رش فاری کا یہ دلچسپ خوبصورت اور دلفریب رنگوں سے پُرٹریک آپ نے کیا ہوپر اور نگر کے خوبصورت گاؤں دیکھے جہاں لوگ مہمان نوازی اور بے لوث و بے غرض خوش اخلاقی جیسی روایات کہن جو ان کو پرکھوں سے ورثے میں ملی ہیں کے امین ہیں جو شہری دنیا کے باسیوں میں عنقاء ہیں۔

یہ بات مبنی حقیقت ہے کہ برفانی پہاڑوں کے مناظر اور رش جھیل کے رنگ آپ کے دماغ کے پردے پر ہمیشہ گلابوں کی طرح کھلے رہیں گے دل پوری طرح ان وادیوں کی جانب کھنچا جائے گا جہاں صبحیں اور شامیں آسمان کے رنگوں میں تبدیلیاں پیدا کرتی ہیں۔ معمولات زندگی سے اکتائے ہوئے دل زار میں ان بھید بھرے کوہ و دمن کے حسن خلوت کو دل و نظر میں سمونے کی خواہش سرشار تموج رہے گی اور ان کی رنگینی و طلسم کے اسرار و رموز ہمیشہ باعث تسکین ثابت ہوں گے۔

یاد رکھئے! پربتوں اور ان دیکھی وادیوں سے محبت ایک گہرے دریا کی مانند ہے جو بہتا رہتا ہے اور بہتا رہے گا جب بھی دماغ کے کسی خوابیدہ گوشے سے رش جھیل کے رنگوں کی یاد چوری چھپے باہر آئے گی تو یکدم خواہ چند ثانیے کے لئے ہی سہی آپ سب غم و فکر سے آزاد ہو جائیں گے کیونکہ...... ایسی یادیں اس چیز سے زیادہ خوبصورت ہوا کرتی ہیں۔ جس چیز کی یاد ہو۔

☆......☆......☆

حفاظت الٰہی کا معجزہ

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

ایک مثال حفاظت الٰہی کی میں حضرت مسیح موعود کی زندگی میں سے پیش کرتا ہوں کنور سین صاحب جو لاء کالج لاہور کے پرنسپل ہیں ان کے والد صاحب سے حضرت صاحب کو بڑا تعلق تھا حتیٰ کہ حضرت مسیح موعود کو کبھی روپیہ کی ضرورت ہوتی تو بعض دفعہ ان سے قرض بھی لے لیا کرتے تھے ان کو بھی حضرت صاحب سے بڑا اخلاص تھا۔ جہلم کے مقدمہ میں انہوں نے اپنے بیٹے کو تار دی تھی کہ حضرت مسیح موعود کی طرف سے وکالت کریں۔ اس اخلاص کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے ایام جوانی میں جب وہ اور حضرت مسیح موعود مع چند اور دوستوں کے سیالکوٹ میں اکٹھے رہتے تھے حضرت مسیح موعود کے کئی نشانات دیکھے تھے چنانچہ ان نشانات میں سے ایک یہ ہے کہ ایک رات آپ دوستوں سمیت سو رہے تھے کہ آپ کی آنکھ کھلی اور دل میں ڈالا گیا کہ مکان خطرہ میں ہے۔ آپ نے سب دوستوں کو جگایا اور کہا کہ مکان خطرہ میں ہے اس میں سے نکل چلنا چاہئے سب دوستوں نے نیند کی وجہ سے پرواہ نہ کی اور یہ کہہ کر سو گئے کہ آپ کو وہم ہو گیا ہے مگر آپ کا احساس برابر ترقی کرتا چلا گیا آخر آپ نے پھر ان کو جگایا اور توجہ دلائی کہ چھت میں سے چر چراہٹ کی آواز آتی ہے مکان خالی کر دینا چاہئے انہوں نے کہا معمولی بات ہے ایسی آواز بعض جگہ لکڑی میں کیڑا لگ جانے سے آیا ہی کرتی ہے۔ آپ ہماری نیند کیوں خراب کرتے ہیں مگر آپ نے اصرار کیا کہ اچھا آپ لوگ میری بات مان کر ہی نکل چلیں آخر مجبور ہو کر وہ لوگ نکلنے پر رضامند ہوئے۔ حضرت صاحب کو چونکہ یقین تھا کہ خدا میری حفاظت کے لئے مکان گرنے کو روکے ہوئے ہے اس لئے آپ نے انہیں کہا کہ پہلے آپ نکلو پیچھے میں نکلوں گا۔ جب وہ نکل گئے اور بعد میں حضرت صاحب نکلے تو آپ نے ابھی ایک ہی قدم سیڑھی پر رکھا تھا کہ چھت گر گئی۔ دیکھو آپ انجینئر نہ تھے کہ چھت کی حالت کو دیکھ کر سمجھ لیا ہو کہ گرنے والی ہے نہ چھت کی حالت اس قسم کی تھی نہ آواز ایسی تھی کہ ہر اک شخص اندازہ لگا سکے کہ یہ گرنے کو تیار ہے علاوہ ازیں جب تک آپ اصرار کر کے لوگوں کو اُٹھاتے رہے اس وقت تک چھت اپنی جگہ پر قائم رہی اور جب تک آپ نہ نکل گئے تب تک بھی نہ گری مگر جونہی کہ آپ نے پاؤں اُٹھایا چھت زمین پر آ گری یہ امر ثابت کرتا ہے کہ یہ بات کوئی اتفاقی بات نہ تھی بلکہ اس مکان کو حفیظ ہستی اس وقت تک روکے رہی جب تک کہ حضرت مسیح موعود جن کی حفاظت اس حفیظ کے مدنظر تھی اس مکان سے نہ نکل آئے۔ پس صفت حفیظ کا وجود ایک بالا رادہ ہستی پر شاہد ہے اور اس کا ایک زندہ گواہ ہے۔

(ہستی باری تعالیٰ۔ انوار العلوم جلد نمبر 6 صفحہ 324)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 95548 میں ناصر احمد

ولد عبدالسمیع نور قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد قمر ولد عبدالسمیع نور

مسل نمبر 95549 میں شمسہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمسہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع نور ولد نور محمد

مسل نمبر 95550 میں طاہرہ حنا

بنت ملک خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جت والا لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ حنا۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالرحمٰن ولد عبدالعزیز بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک داؤد احمد ولد ملک خلیل احمد

مسل نمبر 95551 میں عبدالقیوم

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک صادق آباد ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 36 کنال مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ بصورت زراعت مبلغ -/54000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق وصیت نمبر 28484۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 24305

مسل نمبر 95552 میں گیتی آرا

بنت مشہود احمد قوم طور پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ گیتی آرا۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال محمود ولد محمد اکبر اقبال (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد اقبال وصیت نمبر 78136

مسل نمبر 95553 میں حمیرہ ذوالفقار

زوجہ ذوالفقار احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 427/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/55000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرہ ذوالفقار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد وصیت نمبر 63735

مسل نمبر 95554 میں بابر توفیق

ولد محمد اشرف قوم باجوہ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر توفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر انجم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 95555 میں فائزہ بابر

زوجہ بابر توفیق قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 427/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/55000 روپے (2) نقد رقم -/20000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ بابر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر وصیت نمبر 32233۔ گواہ شد نمبر 2 بابر توفیق خاوند موصیہ

مسل نمبر 95556 میں فاتح احمد مہدی

ولد شاہد احمد سعدی قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاتح احمد مہدی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد رفیع احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد سعدی والد موصی

مسل نمبر 95557 میں خالدہ رفیق

زوجہ رفیق احمد ناصر قوم رند بلوچ پیشہ کارکن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 430-51 گرام مالیتی اندازاً -/98000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5590 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ناصر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ کرامت اللہ ظفر ولد نذیر احمد شاد (مرحوم)

مسل نمبر 95558 میں منزہ محمود

بنت محمود احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/14800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد خان وصیت نمبر 55913۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ساہی خاوند موصیہ

مسل نمبر 95559 میں انیقہ یونس

بنت مرزا محمد یونس قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیقہ یونس۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 مباہل احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 50308

مسل نمبر 95560 میں عتیقہ مغل

بنت مرزا محمد یونس قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عتیقہ مغل۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 مباہل احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 50308

مسل نمبر 95561 میں رمیض احمد ریحان

ولد ڈاکٹر رشید محمد راشد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رمیض احمد ریحان۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 63763

مسل نمبر 95562 میں طاہرہ صدیقہ

بنت رانا بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت

کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 مباہل احمد محمود چوہدری

مسل نمبر 95563 میں رانا وحید احمد

ولد رانا بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 مباہل احمد محمود چوہدری

مسل نمبر 95564 میں علی رضا

ولد محمد حنیف ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی رضا۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 مباہل احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 50308

مسل نمبر 95565 میں ماہرہ نصیر

بنت میاں نصیر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت وسطی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہرہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 میاں نصیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان عزیز ولد میاں نصیر احمد

مسل نمبر 95566 میں مبشرہ نصیر

بنت میاں نصیر احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ نوید۔ گواہ شد نمبر 1 میاں نصیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان عزیز ولد میاں نصیر احمد

مسل نمبر 95567 میں مریم صدیقہ باجوہ

بنت حمید احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد باجوہ ولد حمید احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد باجوہ معلم سلسلہ والد موصیہ

مسل نمبر 95568 میں نذیر احمد

ولد خوشی محمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 گ۔ب نرائن گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیڑھ ایکڑ اراضی مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان معلم سلسلہ وصیت نمبر 44580

مسل نمبر 95569 میں عمران اصغر

ولد اصغر علی قوم گجر پیشہ مزدوری (پرائیویٹ) عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 گ۔ب نرائن گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بس کا 1/4 حصہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری (ٹرانسپورٹ) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان معلم سلسلہ

مسل نمبر 95570 میں رضوان احمد

ولد اصغر علی قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 گ۔ب نرائن گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بس کا 1/4 حصہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز عابد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان معلم سلسلہ

مسل نمبر 95571 میں سلطان اصغر علی بلوچ

ولد صفدر علی خان (مرحوم) قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت ...... ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 10 مرلہ مکان واقع چک نمبر 36 شمالی سرگودھا کا حصہ (2) مشترکہ 10 مرلہ پلاٹ واقع چک نمبر 36 شمالی سرگودھا کا حصہ (4 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان اصغر علی بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محمود خان وصیت نمبر 43234۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 25676

مسل نمبر 95572 میں نواز ظفر

ولد ظفر اللہ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نواز ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد چغتائی وصیت نمبر 43685۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد چغتائی ولد شائق احمد چغتائی

مسل نمبر 95573 میں سہیل احمد

ولد منور احمد قمر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء القیوم خرم ولد مظفر احمد

مسل نمبر 95574 میں ناصر احمد

ولد محمد علی قوم کچھی پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 95575 میں شہزادہ سیف اللہ خالد

ولد حافظ غلام محمد تاج (مرحوم) قوم ہاشمی پیشہ جلد سازی عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جلد سازی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزادہ سیف اللہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طارق ولد فضل الٰہی بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی

مسل نمبر 95576 میں عارفہ انجم

زوجہ محمد محسن نور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم احسن ولد بدر الزمان زاہد

مسل نمبر 95577 میں مبارز منیب احمد

ولد محمد خالد وحید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارز منیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین ولد نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 95578 میں چوہدری مبارک احمد باجوہ

ولد چوہدری شہباز خان باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مبارک احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان احمد ولد محمد رمضان ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 95579 میں وردہ یونس

بنت محمد یونس احمد خادم قوم جٹ سپراء پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وردہ یونس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس احمد خادم والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 95580 میں مائدہ یونس

بنت محمد یونس احمد خادم قوم جٹ سپراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مائدہ یونس گواہ شد نمبر 1 محمد یونس احمد خادم والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 95581 میں تہمینہ یونس

بنت محمد یونس احمد خادم قوم جٹ سپراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تہمینہ یونس گواہ شد نمبر 1 محمد یونس احمد خادم والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد وصیت نمبر 34295

مسل نمبر 95582 میں حناء عروج

بنت چوہدری سلطان محمد کلو قوم کلو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حناء عروج۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد خان ولد محمود احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سلطان محمد کلو والد موصیہ

مسل نمبر 95583 میں امتہ السلام باجوہ

زوجہ محمود احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ (2) حق مہر -/10000 روپے (3) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد عابد ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد خان وصیت نمبر 55913

مسل نمبر 95584 میں ناصرہ بیگم

بیوہ رانا عبدالحق (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/500 روپے (2) ساڑھے تین مرلہ رہائشی مکان اس وقت مجھے مبلغ -/500+400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد خان وصیت نمبر 55913۔ گواہ شد نمبر 2 گوہر شہزاد ولد محمد یحییٰ

مسل نمبر 95585 میں عاصمہ یوسف

ولد محمد یوسف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد یوسف ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 احمد زکریا ولد محمد یوسف

مسل نمبر 95586 میں مجید احمد مبشر

ولد سعید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجید احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد اللہ دتہ تارڑ۔ گواہ شد نمبر 2 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581

مسل نمبر 95587 میں ملک شمیم احمد خان

ولد ملک منیر احمد خان قوم ککے زئی پیشہ وکالت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12 مرلہ پلاٹ واقع محلّہ کمہاراں سمبڑیال (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع عقب سرکلر روڈ سمبڑیال (3) 1 مرلہ پلاٹ واقع محلّہ عیسائیاں سمبڑیال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک شمیم احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 سید حمید الحسن شاہ ولد سید عبدالوہاب شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید سمیع الحسن شاہ ولد سید حمید الحسن شاہ

مسل نمبر 95588 میں فارس مزمل احمد

ولد ملک رشید احمد (مرحوم) قوم ملک اعوان پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک سٹی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دکان واقع اٹک سٹی مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2250 روپے ماہوار بصورت کرایہ دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فارس مزمل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ ولد چوہدری انور علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ملک سلطان رشید خان ولد ملک سلطان محمد خاں (مرحوم)

مسل نمبر 95589 میں نوید احمد

ولد محمد صدیق (مرحوم) قوم قریشی صدیقی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیبراں ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد محمد مشتاق

مسل نمبر 95590 میں وجیہہ سلطانہ

زوکہ سلطان محمد خان سیال قوم راجپوت جودڑہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ فتح خان ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بارانی زمین برقبہ 150 کنال مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) طلائی زیور 800 گرام مالیتی اندازاً -/1100000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وجیہہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 ملک سلطان رشید خان ولد ملک سلطان محمد خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ

مسل نمبر 95591 میں سلطان طارق خان

ولد ملک ہارون خان قوم راجپوت جودڑہ پیشہ......عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ فتح خان ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 300 کنال مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان طارق خان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سلطان رشید خان ولد ملک سلطان محمد خان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ

مسل نمبر 95592 میں ذیشان بٹ

ولد لطیف عالم بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی ولد عطاء محمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد محمد سعید احمد

مسل نمبر 95593 میں حافظہ نادیہ عارف

بنت محمد عارف قوم منج پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی اندازاً -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ نادیہ عارف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عارف والد موصیہ وصیت نمبر 34308۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور چیمہ وصیت نمبر 37490

مسل نمبر 95594 میں چوہدری مہروز احسان احمد

ولد چوہدری ناصر احمد جاوید قوم جٹ ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مہروز احسان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد جاوید والد موصی وصیت نمبر 27483۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ندیم احمد طاہر ولد ڈاکٹر بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 95595 میں ذکیہ نرگس

بنت رانا محمد شریف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذکیہ نرگس گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 مباھل احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 50308

مسل نمبر 95596 میں مرزا مدثر احمد

ولد مرزا منصور احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیع احمد ولد محمد سعید

مسل نمبر 95597 میں سعدیہ عمر

بنت محمد عمر قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ عمر۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر مشہود احمد وصیت نمبر 61078۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شہزاد ولد محمد عمر

مسل نمبر 95598 میں فیاض احمد

ولد محمد عمر قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحفیظ وصیت نمبر 51634۔ گواہ شد نمبر 2 رانا نوید احمد وصیت نمبر 61091

مسل نمبر 95599 میں فائزہ رحمٰن

بنت حافظ حفیظ الرحمٰن قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ حفیظ الرحمٰن والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طلحہ رحمٰن ولد حافظ حفیظ الرحمٰن

مسل نمبر 95600 میں فریدہ نصیر

زوجہ شیخ نصیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ نصیر گواہ شد نمبر 1 شیخ نصیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود مبشر ولد محمود احمد مبشر

مسل نمبر 95601 میں سمیر احمد

ولد نسیم احمد قوم چودھری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-08-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد تنویر ولد رحیم بخش گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 95602 میں آصفہ یوسف

زوجہ راجہ محمد یوسف خان قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 130 گرام مالیتی -/2500 یورو (2) حق مہر وصول شدہ -/6000 روپے (3) مشترکہ رہائشی مکان واقع دارالرحمت شرقی ربوہ کا 1/3 حصہ کل مالیتی -/1330000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد چوہدری غلام علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حبیب ولد نصیر احمد

مسل نمبر 95603 میں انیلا شہناز

زوجہ منور احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 156 گرام مالیتی -/331000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-09-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلا شہناز۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بٹ ولد مبشر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ

مسل نمبر 95604 میں طارق نوید سروعہ

ولد چوہدری اللہ دتہ سروعہ قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق نوید سروعہ۔ گواہ شد نمبر 1 امجد محمود ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ بھٹی ولد غلام فرید

مسل نمبر 95605 میں بشریٰ بی بی

زوجہ محمد اشرف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 232 گرام مالیتی -/4200 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (3) ترکہ والد حویلی اور مکان واقع دھاروwali شیخوپورہ کا حصہ مالیتی -/65000 روپے (4) ترکہ والد زرعی زمین برقبہ 13 مرلہ واقع دھاروwali شیخوپورہ مالیتی -/182000 روپے (5) ترکہ والد زرعی زمین برقبہ 5 کنال 6 مرلہ واقع دھاروwali شیخوپورہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد چوہدری غلام علی۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد قمر ولد عبدالرشید

مسل نمبر 95606 میں اسد رانا

ولد صلاح الدین رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-06-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد رانا۔ گواہ شد نمبر 1 مصوراحمد ولد ماسٹر بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ولد لطیف احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ سیکرٹری ناصرات ضلع لاہور اہلیہ مکرم فیضان احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ سروبہ گارڈن لاہور کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹی اور ایک بیٹے کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کو وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرماتے ہوئے فاران احمد نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم محمد صادق صاحب صدر حلقہ سروبہ گارڈن کا پوتا اور مشہور احمدی شاعر مکرم عبدالکریم قدسی صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو نیک، صالح اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم محمد داؤد منیر صاحب ہیوسٹن امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم طارق الیاس صاحب ابن مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی اور بھتیجی مکرمہ منصورہ خلت منیر صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر محمد ادریس منیر صاحب امریکہ کے نکاح کا اعلان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ 30/جولائی 2007ء کو حدیقۃ المہدی، برطانیہ میں مبلغ پچیس ہزار یورو حق مہر پر فرمایا تھا۔ ان کی شادی کی تقریب مؤرخہ 28/دسمبر 2008ء کو فرانکفورٹ جرمنی میں منعقد ہوئی جس میں حضور انور کے نمائندہ کی حیثیت سے محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی نے تلاوت اور دعائیہ نظم کے بعد مختصر تعارف کے ساتھ دعا کرائی۔ مؤرخہ 30/دسمبر 2008ء کو اسی جگہ دعوت ولیمہ ہوئی۔ اس میں بھی محترم امیر صاحب جرمنی نے دعا کرائی۔ دولہا اور دلہن قدیمی خادم سلسلہ محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب مرحوم کے پوتے اور پوتی نیز دلہا مکرم محمد شفیق صاحب الشفیق ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ ربوہ کا نواسہ اور دلہن مکرم برکات الٰہی جنجوعہ مرحوم آف کینیڈا کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں خوشیوں، خوشحالیوں، سعادتوں اور خدمات دینیہ سے معمور ایسی دراز عمریں عطا فرمائے جو ہم سب افرادِ خاندان کے لئے قرۃ العین ہوں اور مثمر بثمراتِ حسنہ ہو، آمین۔

تقریب آمین

مکرم محمد حبیب اللہ غالب صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عزہ حبیب نے پونے پانچ برس کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 2 جنوری 2009ء کو میرے گھر پر ہی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ محترم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ نصرت حبیب صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی کو حاصل ہوئی۔ بچی مکرم ماسٹر محمد عبداللہ صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم شریف احمد صاحب جہلم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کی محبت میں بڑھاتا چلا جائے اور اپنے فضل سے عزیزہ کو قرآنی انوار سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم بشارت احمد باجوہ صاحب کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے مکرم ادریس احمد صاحب بھٹی مقیم امریکہ کو مورخہ 28/اکتوبر 2008ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے اس کا نام حزقیل احمد بھٹی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے عطا فرمایا ہے اور نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے جو مکرم محمد یونس بھٹی صاحب مقیم امریکہ کا پوتا اور مکرم رانا محمد صادق صاحب مرحوم 60 چک فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو سلسلہ کا خادم اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیز صحت وعمر میں برکت عطا فرمائے اور دینی و دنیوی ترقیات کا وارث بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ملک ظہور احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ ہاسٹل مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم ملک منیر احمد قمر صاحب مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے ایک بیٹے عزیزم ملک کاشان احمد کے بعد مورخہ 27 دسمبر 2008ء کو دو جڑواں بیٹوں سے نوازا ہے۔ بچوں کے نام عاشر ملک اور عشارب ملک تجویز ہوئے ہیں۔ نومولود مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب مقیم جرمنی کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو باعمر کرے، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنی نوع انسان کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شرجیل بابر صاحب کارکن نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم مرزا بابر بیگ صاحب مورخہ 14۔ اکتوبر 2008ء کو بوجہ برین ہیمبرج بعمر 63 سال وفات پا گئے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بعد نماز عصر بیت المہدی ربوہ میں پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ صدر حلقہ فیکٹری ایریا احمد نے دعا کروائی۔ مرحوم اپنے خاندان کے اولین احمدیوں میں سے تھے۔ چھوٹی عمر میں حق کو قبول کیا۔ صبر اور بلند حوصلہ مرحوم کے نمایاں اوصاف تھے۔ بڑے بیٹے کے ذہنی عارضہ میں مبتلا ہونے کے صدمہ کو راضی برضائے الٰہی رہتے ہوئے نہایت ہمت سے برداشت کیا۔ سلسلہ سے عقیدت کا تعلق رکھنے والے مخلص بزرگ تھے۔ اولاد کو ہمیشہ اطاعت کا درس دیا۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ محترمہ زجاجہ بابر صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم راحیل بابر اور خاکسار چھوڑے ہیں۔ اس موقعہ پر دور و نزدیک سے احباب و خواتین تشریف لائے اور آزمائش کے وقت میں ہمارا ساتھ دیا جس کے لئے خاکسار ان سب کا ممنون ہے۔ احباب جماعت سے مرحوم کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز مکرم راحیل بابر صاحب طویل عرصہ سے سائیکاٹری کے مرض میں مبتلا ہیں۔ ان کی معجزانہ شفایابی کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ عبدالمجید صاحب صدر حلقہ ڈیفنس کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم شیخ صاحب دل کے آپریشن کے دوران 19 دسمبر 2008ء کو لاہور میں وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت الذکر ماڈل ٹاؤن لاہور میں پڑھائی اور ہانڈو گجر لاہور میں تدفین ہوئی۔ مرحوم اپنے حلقہ نیو گارڈن ٹاؤن کے صدر اور سیکرٹری مال کی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

امام ابن تیمیہ

10 ربیع الاول 661ھ بمطابق 23 جنوری 1263ء مشہور مفسر، محدث، فقیہ، متکلم اور مجاہد ابوالعباس تقی الدین احمد بن شیخ عبدالحلیم تیمیہ جو تاریخ میں ابن تیمیہ کے نام سے معروف ہیں کی تاریخ پیدائش ہے۔

امام ابن تیمیہ حران کے مقام پر پیدا ہوئے۔ یہ موصل اور شام کے درمیان چھوٹا سا شہر ہے۔ حافظہ کے اعتبار سے عجوبہ روزگار تھے۔ جو کتاب ایک مرتبہ دیکھ لیتے حفظ ہو جاتی۔ بیس سال کی عمر میں تحصیل علم سے فارغ ہو کر علمائے کرام میں شامل ہونے لگے۔ امام ابن تیمیہ اپنے والد کے سفر آخرت اختیار کرنے کے بعد تدریس و افتا کی مسند پر بیٹھے زندگی کا ایک ایک لمحہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت میں گزار دیا۔

یہ وہ زمانہ تھا جب اسلام میں فرقوں کی بہتات ہو چکی تھی۔ بدعات عام تھیں مسلمان اسلام کی صحیح تعلیمات سے کوسوں دور تھے۔ امام ابن تیمیہ نے ان تمام باطل عقائد کے خلاف زبان وقلم سے جہاد کیا۔ مخالفین نے آپ کو بہت اذیتیں دیں کفر و الحاد کے فتوے لگائے اور حکمرانوں کے کان بھر کر قید و بند کی صعوبتوں میں مبتلا کیا۔

اکثر علماء نے ابن تیمیہ کو کافر اور ملحد قرار دیا ہے۔ بعض انہیں راہ راست سے بھٹکا ہوا سمجھتے ہیں۔ خصوصاً ابن بطوطہ، عبدالوہاب، تقی الدین سبکی اور ابوحیان الظاہری کے نزدیک انہیں شیخ الاسلام کہنے والا بھی کفر کے دائرے میں داخل ہے۔ تاہم ان کی تعریف اور پیروی کرنے والوں کی تعداد ہمیشہ زیادہ رہی ہے۔ ان کے شاگرد ابن قیم نے ان کی تعلیمات کو آگے پھیلایا۔ ابن قدامہ، محمود آلوسی، محمد بن عبدالوہاب نجدی، شاہ ولی اللہ، ابوالکلام آزاد اور باقر آگاہ ابن تیمیہ ہی کی تعلیمات اور تصانیف کے زیر اثر ملت اسلامیہ کی اصلاح اور احیاء کے لئے کوشاں رہے۔

ابن تیمیہ نے تفسیر حدیث، فقہ، نحو، نعت، فلکیات، الجبرا، ریاضی، علوم عقل و نقل اور تقابل ادیان کے موضوعات پر پانچ سو سے زیادہ کتابیں لکھیں۔ زندگی کے آخری ایام آپ نے قید خانے میں بسر کئے جہاں آپ سے کاغذ اور قلم دوات بھی چھین لی گئی تھی۔

آپ نے 20 ذیقعد 728ھ مطابق 27 ستمبر 1328ء کو وفات پائی۔ آپ کے جنازے میں دو لاکھ سے زیادہ افراد نے شرکت کی۔

سراج الدین البزار کا قول ہے کہ:۔

”خدا کی قسم میں نے آپ سے بڑھ کر رسول کریم ﷺ کی تعظیم کرنے والا، رسول اللہؐ کی پیروی کرنے والا اور آپ کے دین کی نصرت کی حرص رکھنے والا کوئی فرد نہیں دیکھا“۔

(تاریخ دعوت وعزیمت جلد 2 ص 194)

☆☆☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

درخواست دعا

مکرم نصیر احمد انجم صاحب مدیر ماہنامہ انصاراللہ کے دل کا بائی پاس ہوا تھا۔طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عبدالحفیظ خان صاحب سیکرٹری مال دارالعلوم وسطی ربوہ کی مورخہ 20 جنوری 2008ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں انجیو گرافی ہوئی ہے۔ان کے دل کے دو والو متاثر ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ کی والدہ محترمہ فرحت نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر محمد ابراہیم حنیف صاحب سارچری مرحوم آجکل بیمار ہیں کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم حافظ فراز شمس صاحب متعلم مدرسۃ الحفظ کی دادی جان محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ ہارٹ اٹیک کے شدید حملہ کی وجہ سے 18 جنوری 2009ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بغرض علاج داخل کی گئی ہیں۔ کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم چوہدری عارف محمود صاحب گھوکھووال ضلع فیصل آباد اطلاع دیتے ہیں۔

میری اہلیہ کے بھانجے عزیزم مبارز احمد ابن مکرم چوہدری سمیع اللہ صاحب آف شہداد پور کئی روز سے شدید بخار میں مبتلا ہیں اور ساحل ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں ایک دو دن سے طبیعت میں بہتری آئی ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

تفرید احمد ابن مکرم فرید احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ سردی لگنے کی وجہ سے بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ شگفتہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ راہوالی ضلع گوجرانوالہ گزشتہ کئی ہفتوں سے گردے میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہیں۔احباب کرام سے موصوفہ کی کامل وعاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(بقیہ از صفحہ 2 سیرت خلیفہ رابع)

کتابی صورت میں شائع کرنے کی یہ ایک اچھی اور نیک کوشش ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور ساری جماعت کو حضور کی تحریکات پر لبیک کہتے ہوئے خلافت کے ساتھ سچی محبت عطا کرے۔ایک طاہر ومطہر، نیک اور خدا کے منتخب شدہ پاکیزہ سیرت رکھنے والے شخص کی دلربا اور ایمان افروز یادوں پر مشتمل کتاب ہر گھر کی زینت ہونی چاہئے۔ تاکہ ہم اس پُرنور وجود کو اپنی زندگیوں کے لئے مشعل راہ بنا سکیں۔

خدا تعالیٰ ہمیں ہمیشہ نیک راہوں پر چلائے۔آمین

(ایم آر طاہر)

خبریں

اوباما نے پاکستان کی غیر فوجی امداد مشروط کر دی

نئے امریکی صدر بارک اوباما نے اپنی خارجہ پالیسی کا ایجنڈا جاری کر دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ امریکہ پاکستان کی غیر فوجی امداد بڑھائے گا لیکن یہ امداد افغانستان کے ساتھ قبائلی علاقوں میں بہتر سیکیورٹی صورتحال اور دہشت گردی کے خلاف جنگ سے مشروط ہوگی۔ پاکستان قبائلی علاقوں میں سیکیورٹی صورتحال پر جوابدہ ہوگا۔صدر اوباما اور نائب صدر جوزف بائیڈن نئی امریکی قیادت کے دور میں امریکی سیکیورٹی اور اپنے عالمی موقف پر نظر ثانی کریں گے۔ دونوں رہنماؤں کی ٹیم ذمہ دارانہ طور پر عراق میں جنگ اور افغانستان میں طالبان اور القاعدہ کے ساتھ لڑائی ختم کرے گی۔ایٹمی ہتھیاروں کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا اور ایٹمی مواد دہشت گردوں کے ہاتھوں میں جانے سے روکا جائے گا۔

بینظیر کے دور میں نکالے گئے 7700 ملازمین بحال

وفاقی کابینہ نے بینظیر دور کے برطرف 7700 سرکاری ملازمین کو بحال کرنے، وسط مدتی بجٹری فریم ورک اور نیشنل یوتھ پالیسی کی منظوری دے دی ہے جبکہ آئندہ بجٹ بھی تین سال کے لئے ہوگا اور ہر سال اس میں ردو بدل ہوگا۔ کابینہ کا اجلاس وزیراعظم کی زیر صدارت ہوا۔ میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے وزیر اطلاعات ونشریات نے بتایا کہ کابینہ نے محترمہ بے نظیر بھٹو کے وژن کے مطابق برطرف ملازمین کو بحال کرنے کی منظوری دی ہے جن کا تقرر 1993ء سے 1996ء کے درمیان ہوا تھا۔

17ویں ترمیم کا خاتمہ مسائل کا حل ہے

سابق گورنر پنجاب غلام مصطفیٰ کھر نے مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ آمریت کا راستہ روکنے، پاکستان کو مسائل سے نجات دلانے اور حقیقی جمہوریت کے لئے 58ٹو بی، 17ویں ترمیم کا خاتمہ اور افتخار چودھری سمیت تمام معزول ججوں کی بحالی ناگزیر ہے۔

الجزائر، القاعدہ کیمپوں میں طاعون 40 افراد ہلاک

ذرائع ابلاغ کے مطابق القاعدہ نے شمالی افریقی ملک الجزائر میں دارالحکومت الجزیرہ سے 150 کلومیٹر دور جنگل کی غاروں میں اپنے ٹھکانے قائم کر رکھے ہیں جہاں جنگجوؤں کو تربیت فراہم کی جاتی ہے، وہاں پر متعدی مرض طاعون پھیل گیا ہے جس کے نتیجہ میں 40/افراد کی ہلاکت کی اطلاعات ہیں۔ رپورٹ کے مطابق القاعدہ گروپ کے لیڈر دیگر علاقوں میں منتقل ہو گئے ہیں۔القاعدہ کی مقامی قیادت کو طاعون کی وباء دیگر کیمپوں میں بھی منتقل ہونے جبکہ القاعدہ ارکان کے طاعون کے خوف کے نتیجہ میں سرنڈر کرنے یا بھاگ جانے کے خدشات لاحق ہوگئے ہیں۔

پُشکن

الیگزینڈر رسرگی وچ پشکن، روسی زبان کا ایک بے حد مشہور اور بعض ناقدین کے مطابق سب سے بڑا شاعر تھا۔

وہ 6 جون 1799ء کو ماسکو میں پیدا ہوا۔اس کا بچپن فرانسیسی استادوں کی نگرانی میں گزرا اور اس نے اعلیٰ تعلیم سینٹ پیٹرزبرگ (St. Petersburg) کے کالج میں حاصل ہے۔

دور طالب علمی ہی سے اسے شعر وشاعری سے شغف تھا اور اپنے کلام اور طبیعت کی شوخی کی وجہ سے اس کا شمار بہت جلد روسی زبان کے اہم شاعروں میں ہونے لگا تھا۔ 1820ء میں اسے ایک قابل اعتراض نظم Ode to Liberty لکھنے کے الزام میں جلاوطن کر دیا گیا۔اس سزایابی نے اس کی شہرت اور بڑھا دی۔ جلاوطنی کے ایام میں اس نے کئی خفیہ تنظیموں کی رکنیت اختیار کی۔ جس کے باعث جلاوطنی کی مدت ختم ہونے سے پہلے ہی اسے گرفتار کر لیا گیا اور قید کر دیا گیا۔

1828ء میں اس نے حالات سے سمجھوتہ کر لا اور زار روس نکولس اول (Nicholas) کے دربار سے وابستہ ہوگیا۔ 1831ء میں اس نے نتالیا (Natalia) نامی ایک لڑکی سے شادی کر لی۔ جو خاندان کے مسائل اور مالی مشکلات بھی اپنے ساتھ لائی پشکن نے اپنی زندگی کے اگلے چھ برس انہی مسائل سے لڑنے میں بسر کر دیئے اور وہ ہزاروں روبل کا مقروض ہوگیا۔

پشکن نے متعدد شعری مجموعے اور نظمیں یادگار چھوڑیں جن کی وجہ سے اسے روسی ادب ہی میں نہیں، عالمی ادب میں بھی بڑا اہم مقام حاصل ہوا۔اس سے پہلے روسی ادب فرانسیسی زبان کے روایتی، مصنوعی اور پُرتکلف اسلوب میں لکھا جاتا تھا۔ پشکن نے اس روایت کو توڑ کر خالص روسی روایت قائم کی جس کی نمایاں خصوصیات سادگی اور حقیقت نگاری ہیں۔

پشکن نے کئی مختصر کہانیاں اور کئی ناول بھی لکھے۔ جن کے باعث اسے روسی نثر میں بھی بڑے اہم مقام کا حامل گردانا جاتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔جنوری	
طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	5:36

زعفرانی

سردیوں میں فٹ رہیں

زعفرانی استعمال کریں اور سردی سے بچیں۔
زعفرانی اعصابی کمزوری اور خون کی کمی دور کر کے طاقتور بناتی ہے۔ قیمت فی ڈبی -/300 روپے

NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

صاحب جی فیبرکس

طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ۔ربوہ
047-6214300

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility

احمدی احباب کے لئے خوشخبری

دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر

Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

داخلہ نرسری کلاسز 2009ء

الصادق اکیڈمی ربوہ

- الصادق اکیڈمی ربوہ میں جونیئر وسینئر نرسری میں داخلہ مورخہ 16 فروری 2009ء سے شروع ہوگا۔ جو کہ سیٹیں مکمل ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔
- جونیئر نرسری میں داخلہ کے لئے عمر 31 مارچ 2009ء تک اڑھائی سال تا ساڑھے تین سال جبکہ سینئر نرسری کلاس کے لئے عمر ساڑھے تین سال تا ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔
- داخلہ فارم مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی دو تصدیق شدہ فوٹو کاپیز منسلک کریں۔

مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون نمبر: 6211637-6214434

FD-10

ضرورت سٹاف

مورخہ یکم اپریل سے ادارہ کو درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔

وائس پرنسپل کسی اچھے تعلیمی ادارے میں انتظامی تجربہ ہونا ضروری ہے۔کم از کم تعلیمی قابلیت بی ایڈ
سینئر ٹیچرز کلاس پنجم تک کے بچوں کو انگلش اور حساب پڑھانے کی صلاحیت ہونی چاہئے کم از کم تعلیمی قابلیت بی۔اے
کلاس روم اسسٹنٹ کم از کم تعلیمی معیار: انٹرمیڈیٹ

خواہش مند خواتین فوری طور پر سکول کے دفتر سے رابطہ کریں۔

پرنسپل
047-6212132
047-6215676
0300-4426403
ربوہ گرائمر سکول (انگلش میڈیم) 27/1 دارالصدر شمالی